وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الکریم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

27

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصاراللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں چھبیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ ستائیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

دسمبر 2021ء
صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
اس نے کہا	پس کیا	تمہارا مقصود	اے	بھیجے ہوئے	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم بھیجے گئے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿32﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

اس (یعنی ابراہیم) نے کہا اے بھیجے ہوؤ! تمہارا مقصود کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہمیں یقیناً

اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِيْنٍ
طرف	قوم	مجرم (جمع)	تا کہ ہم بھیجیں	ان پر	پتھر، کنکر	سے	مٹی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿33﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿34﴾

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ تا کہ ہم مٹی کے بنے ہوئے کنکر اُن کی طرف چلائیں۔

مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
نشان زدہ	پاس	تیرا رب	حد سے بڑھنے والوں کے لئے	پس ہم نے نکالا	جو	وہ تھا	اس میں

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿35﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

جو نشان زدہ ہیں تیرے ربّ کے حضور اِسراف کرنے والوں کے لئے۔ پھر ہم نے، جو اس میں

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
سے	ایمان لانے والے	پس نہیں	ہم نے پایا	اس میں	سوائے	گھر	سے	فرمانبردار (جمع)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿36﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿37﴾

مومن تھے، اُن سب کو نکال لیا۔ پس ہم نے اُس میں فرمانبرداروں کا صرف ایک گھر پایا۔

وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ
اور	ہم نے چھوڑا	اس میں	نشان	ان لوگوں کے لئے جو	وہ ڈرتے ہیں	عذاب	دردناک

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿38﴾

اور (عبرت کا) ایک بڑا نشان اُس میں چھوڑ دیا اُن لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَ	فِيْ	مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
اور	میں	موسیٰ	جب	ہم نے اسے بھیجا	طرف	فرعون	دلیل	روشن

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿39﴾

اور موسیٰ (کے واقعہ) میں بھی (ایسا ہی نشان تھا) جب ہم نے اسے ایک روشن دلیل کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔

فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ
پس اس نے اعراض کیا	اس کے معتمدین کے ساتھ	اور	اس نے کہا	جادوگر	یا	دیوانہ

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿40﴾

پس اس نے اپنے معتمدین سمیت اعراض کیا اور کہا محض ایک جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ
پس ہم نے اسے پکڑا	اور	اس کے لشکر	پس ہم نے ان کو پھینک دیا	میں	سمندر	اور	وہ	ملامت زدہ

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿41﴾

تب ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ لیا اور انہیں سمندر میں دے پٹکا اور وہ قابلِ ملامت تھا۔

وَ	فِيْ	عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ
اور	میں	عاد	جب	ہم نے بھیجا	ان پر	ہوا	ویران کرنے والی

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿42﴾

اور عاد میں بھی (ایک نشان تھا)۔ جب ہم نے ان پر ایک ویران کر دینے والی ہوا چلائی۔

مَا	تَذَرُ	مِنْ	شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ
نہیں	وہ چھوڑتی ہے	سے	کچھ	وہ آئی	اس پر	مگر	اس نے اسے بنا دیا	گلی سڑی چیز کی طرح

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿43﴾

جس چیز پر سے وہ گزرتی تھی اس کا کچھ باقی نہیں چھوڑتی تھی مگر اُسے گلی سڑی چیز کی طرح کر دیتی تھی۔

وَ	فِيْ	ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ
اور	میں	ثمود	جب	کہا گیا	ان کے لئے	تم فائدہ اٹھاؤ	ایک مدّت تک

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿44﴾

اور ثمود میں بھی (ایک نشان تھا)۔ جب انہیں کہا گیا کہ ایک مدت تک فائدہ اٹھالو۔

فَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ
پس انہوں نے سرکشی کی	سے	حکم	ان کا ربّ	پس اس نے ان کو پکڑ لیا	آسمانی بجلی	اور	وہ (جمع)	وہ دیکھتے ہیں

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿45﴾

پس انہوں نے اپنے ربّ کے فرمان سے سرکشی کی تو انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا اور وہ دیکھتے رہ گئے۔

فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ	قِيَامٍ	وَّ	مَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ
پس نہ	انہوں نے طاقت پائی	سے	کھڑا ہونا	اور	نہ	وہ تھے	بدلہ لینے والے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ﴿46﴾

تب اُنہیں کھڑے ہونے کی بھی استطاعت نہ رہی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے کی طاقت رکھتے تھے۔

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ
اور	قوم	نوح	سے	پہلے	یقیناً وہ	وہ تھے	قوم	فاسق (جمع)

ع 2 23 1

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿47﴾ ۧ

اور نوح کی قوم بھی قبل ازیں (ایک نشانِ عبرت تھی) یقیناً وہ ایک فاسق قوم تھی۔

وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ
اور	آسمان	ہم نے اسے بنایا	ہاتھوں سے/ خاص قدرت سے	اور	یقیناً ہم	ضرور وسعت دینے والے

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿48﴾

اور ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ
اور	زمین	ہم نے اسے بچھایا	پس کیا ہی اچھا	بچھونا بنانے والے	اور	سے	ہر	چیز

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿49﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور زمین کو ہم نے ہموار کر دیا۔ پس کیا ہی اچھا بچھونا بنانے والے ہیں۔ اور ہر چیز میں سے

خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ
ہم نے پیدا کیا	جوڑا جوڑا	تاکہ تم	تم نصیحت پکڑتے ہو	پس تم دوڑو	طرف	اللہ

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ

ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ پس تیزی سے اللہ کی طرف دوڑو۔

اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
یقیناً میں	تمہارے لئے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا	کھلا کھلا

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾ ۚ

یقیناً میں اُس کی طرف سے تمہیں ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

وَ	لَا تَجۡعَلُوۡا	مَعَ	اللّٰهِ
اور	تم نہ بناؤ	ساتھ	اللہ

وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ۔

اِلٰـهًا	اٰخَرَ	اِنِّىۡ	لَـكُمۡ	مِّنۡهُ
معبود	دوسرا	یقیناً میں	تمہارے لئے	اس کی طرف سے

اِلٰـهًا اٰخَرَ‌ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ

یقیناً میں اس کی طرف سے تمہیں

نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ	كَذٰلِكَ	مَاۤ	اَتَى
ڈرانے والا	کھلا کھلا	اسی طرح	نہیں	وہ آیا

نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ۚ ﴿52﴾ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى

ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنۡ	رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	قَالُوۡا	سَاحِرٌ
وہ لوگ	ان سے پہلے	سے	رسول	مگر	انہوں نے کہا	جادوگر

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ

ان سے پہلے لوگوں کی طرف بھی کبھی کوئی رسول نہیں آیا مگر انہوں نے کہا کہ یہ ایک جادوگر

اَوۡ	مَجۡنُوۡنٌ	اَتَوَاصَوۡا	بِهٖ	بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	طَاغُوۡنَ
یا	دیوانہ	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو نصیحت کی	اس کی	بلکہ	وہ	قوم	سرکشی کرنے والے

اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ‌ۚ ﴿53﴾ اَتَوَاصَوۡا بِهٖ‌ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ‌ۚ ﴿54﴾

یا دیوانہ ہے۔ کیا اِسی کی وہ ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں؟ بلکہ یہ ایک سرکش قوم ہیں۔

فَتَوَلَّ	عَنۡهُمۡ	فَمَاۤ	اَنۡتَ	بِمَلُوۡمٍ	وَّ	ذَكِّرۡ	فَاِنَّ	الذِّكۡرٰى
پس تو منہ پھیر لے	ان سے	پس نہیں	تو	ملامت کیا جانے والا	اور	تو نصیحت کر	پس یقیناً	نصیحت

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ‌ ﴿55﴾ وَّذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى

پس اِن سے منہ پھیر لے۔ تُو ہرگز کسی ملامت کا سزاوار نہیں۔ اور تُو نصیحت کرتا چلا جا۔ پس یقیناً نصیحت

تَنۡفَعُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	مَا	خَلَقۡتُ	الۡجِنَّ	وَ	الۡاِنۡسَ
وہ فائدہ پہنچاتی ہے	مومن (جمع)	اور	نہیں	میں نے پیدا کیا	جنّ	اور	انسان

تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿56﴾ وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ

مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ اور میں نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا

اِلَّا	لِيَعۡبُدُوۡنِ	مَاۤ	اُرِيۡدُ	مِنۡهُمۡ	مِّنۡ	رِّزۡقٍ
مگر	تا کہ وہ میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا ہوں	ان سے	سے	رزق

اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ﴿57﴾ مَاۤ اُرِيۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ

مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا

وَّ	مَاۤ	اُرِيۡدُ	اَنۡ يُّطۡعِمُوۡنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ
اور	نہیں	میں چاہتا ہوں	کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں	یقیناً	اللہ	وہ	بہت رزق دینے والا

وَّمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ يُّطۡعِمُوۡنِ ﴿58﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ یقیناً اللہ ہی ہے جو بہت رزق دینے والا،

ذُو الۡقُوَّةِ	الۡمَتِيۡنُ	فَاِنَّ	لِلَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا
قوت والا	مضبوط صفات والا	پس یقیناً	ان لوگوں کے لئے جو	انہوں نے ظلم کیا

ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ ﴿59﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا

صاحبِ قوّت (اور) مضبوط صفات والا ہے۔ پس یقیناً اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا

ذَنُوۡبًا	مِّثۡلَ	ذَنُوۡبِ	اَصۡحٰبِهِمۡ	فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ
ڈول / حصہ	مانند، مثل	ڈول / حصہ	ان کے ساتھی	پس وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں

ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿60﴾

ظلم کی پاداش کا ویسا ہی حصّہ ہے جیسا کہ اُن کے ہم قماش لوگوں کا تھا۔ پس چاہئے کہ وہ مجھ سے (اس کی) طلب میں جلدی نہ کریں۔

فَوَيۡلٌ	لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	يَّوۡمِهِمُ	الَّذِىۡ	يُوۡعَدُوۡنَ
پس ہلاکت ہو	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے انکار کیا	سے	ان کا دن	وہ جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

3 ع 14 2

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿61﴾

پس ہلاکت ہوگی کفر کرنے والوں کے لئے اُن کے اُس دن جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

سُوۡرَۃُ الطُّوۡرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مَعَ الۡبَسۡمَلَۃِ خَمۡسُوۡنَ اٰیَۃً وَّرُکُوۡعَانِ

سورۃ الطُّور مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 50 آیات اور 2 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰہِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	الطُّوۡرِ	وَ	کِتٰبٍ	مَّسۡطُوۡرٍ	فِیۡ	رَقٍّ	مَّنۡشُوۡرٍ
اور، قسم	طور (پہاڑ)	اور	کتاب	لکھا ہوا	میں	چمڑے کا صحیفہ	کھلا ہوا

وَ الطُّوۡرِ ② وَ کِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ③ فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ④

طُور کی قسم۔ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی۔ (جو) چمڑے کے کھلے صحیفوں میں (ہے)۔

وَّ	الۡبَیۡتِ	الۡمَعۡمُوۡرِ	وَ	السَّقۡفِ	الۡمَرۡفُوۡعِ
اور	گھر	آباد کیا ہوا	اور	چھت	بلند کیا ہوا

وَّ الۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ⑤ وَ السَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ⑥

اور آباد گھر کی۔ اور بلند کی ہوئی چھت کی۔

وَ	الۡبَحۡرِ	الۡمَسۡجُوۡرِ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّکَ	لَوَاقِعٌ
اور	سمندر	جوش مارنے والا / چڑھا ہوا	یقیناً	عذاب	تیرا ربّ	ضرور واقع ہونے والا

وَ الۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ⑦ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ⑧

اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب واقع ہو کر رہنے والا ہے۔

مَّا	لَہٗ	مِنۡ	دَافِعٍ	یَّوۡمَ	تَمُوۡرُ	السَّمَآءُ	مَوۡرًا
نہیں	اس کے لئے	سے	ٹالنے والا	دن	وہ لرزہ کھاتی ہے	آسمان	لرزہ کھانا

مَّا لَہٗ مِنۡ دَافِعٍ ⑨ یَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ⑩

کوئی اُسے ٹالنے والا نہیں۔ جس دن آسمان سخت لرزہ کھائے گا۔

وَّ	تَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
اور	وہ چلتی ہے	پہاڑ (جمع)	چلنا	پس ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑪ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑫

اور پہاڑ بکثرت چلنے لگیں گے۔ پس ہلاکت ہو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ
وہ لوگ	وہ (جمع)	میں	بے ہودہ باتیں	وہ کھیلتے ہیں	جس دن	وہ دھکیلے جائیں گے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ⑬ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ

جو بے ہودہ باتوں میں غرق کھیلتے رہتے ہیں۔ جس دن وہ زور سے

وقف لازم

اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ
طرف	آگ	جہنم	خوب دھکیلنا	یہ	آگ	وہ جو	تم تھے

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ⑭ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

جہنّم کی آگ کی طرف دھکیل دیئے جائیں گے۔ یہی وہ آگ ہے جسے

بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ
اس کا	تم جھٹلاتے ہو	پس کیا جادو	یہ	یا	تم (جمع)	نہیں	تم دیکھتے ہو

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ⑮ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ⑯

تم جھٹلایا کرتے تھے۔ پس کیا یہ جادو ہے یا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے تھے؟

اِصْلَوْهَا	فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ
تم اس میں داخل ہو جاؤ	پس تم صبر کرو	یا	تم صبر نہ کرو	برابر	تم پر/تمہارے لئے

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ

اس میں داخل ہو جاؤ۔ پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔

اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
محض، صرف	تم جزا دیئے جاؤ گے	جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو	یقیناً	متقی (جمع)

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑰ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

تم صرف اسی کی جزا دیئے جاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ یقیناً متقی

فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
میں	جنتیں، باغات	اور	نعمتیں	خوش ہونے والے	اس سے جو	اس نے انہیں دیا	ان کا ربّ

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿18﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ اُس پر خوشیاں مناتے ہوئے جو اُن کے رب نے انہیں عطا کیا

وَ	وَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا
اور	اس نے انہیں بچایا	ان کا ربّ	عذاب	جہنم	تم کھاؤ	اور	تم پیو

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اور ان کا ربّ ان کو جہنّم کے عذاب سے بچائے گا۔ مزے مزے کھاؤ اور پیو،

هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ
مزے سے	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو	تکیہ لگانے والے	پر	تختے

هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ

اُن اعمال کے نتیجہ میں جو تم کیا کرتے تھے۔ وہ صفوں میں بچھائے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے

مَّصْفُوْفَةٍ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
صفوں میں بچھائی ہوئی	اور	ہم نے انہیں ساتھی بنایا	حوروں/ دوشیزاؤں سے	فراخ چشم/ بڑی آنکھوں والیاں	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿21﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ہم انہیں فراخ چشم دوشیزاؤں کے ساتھی بنا دیں گے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
اور	اس نے ان کی پیروی کی	ان کی اولاد	ایمان کے ساتھ	ہم نے ملا دیا	ان کے ساتھ	ان کی اولاد

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور ان کی اولاد نے بھی ایمان کی بدولت اُن کی پیروی کی ان کے ساتھ ہم ان کی اولاد کو بھی ملا دیں گے

وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ	عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍۢ
اور	نہیں	ہم نے انہیں کم دیا	سے	ان کا عمل	سے	چیز	تمام، ہر	شخص

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ

جبکہ ان کے عمل میں سے انہیں کچھ بھی کم نہ دیں گے۔

بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ	وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ
اس کا جو	اس نے کمایا	گروی رکھا ہوا، مرہون	اور	ہم نے ان کی مدد کی	پھل کے ساتھ

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿22﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ

ہر شخص اپنے کمائے ہوئے کا رہین ہے۔ اور ہم اُن کی مدد کریں گے اور ہم انہیں ایک قسم کا پھل

وَّ	لَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا
اور	گوشت	اس میں سے جو	وہ چاہیں گے	وہ ایک دوسرے سے چھینیں گے	اس میں

وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿23﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

اور ایک قسم کا گوشت عطا کریں گے اُس میں سے جس کی وہ اشتہاء کریں گے۔ وہ اس (جنت) میں ایک دوسرے سے (ناز برداری کرتے ہوئے) پیالے چھینیں گے۔

كَاْسًا	لَّا	لَغْوٌ	فِيْهَا	وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ
گلاس، پیالہ	نہ	بیہودہ بات	اس میں	اور	نہ	گنہگاری/گناہ کی بات

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿24﴾

اس میں نہ کوئی بے ہودگی ہوگی نہ گناہ کی بات۔

وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَّكْنُوْنٌ
اور	وہ گھومے گا	ان پر	نوعمر لڑکے	ان کے لئے	گویا کہ وہ	موتی	ڈھانک کر رکھا ہوا/ چھپایا ہوا

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿25﴾

اور ان کے نوعمر لڑکے جو گویا ڈھانپ کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح (دمک رہے) ہوں گے اُن کے گرد گھومیں گے۔

وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ
اور	وہ متوجہ ہوا	ان میں سے بعض	پر	بعض	وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿26﴾

اور ان میں سے بعض، بعض دوسروں کی طرف ایک دوسرے کا حال پوچھتے ہوئے متوجہ ہوں گے۔

قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ	اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم تھے	پہلے	میں	ہمارے اہل وعیال	ڈرنے والے

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿27﴾

وہ کہیں گے یقیناً ہم تو اس سے پہلے اپنے اہل وعیال میں بہت ڈرے ڈرے رہتے تھے۔

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ
پس اس نے احسان کیا	اللہ	ہم پر	اور	اس نے ہمیں بچایا	عذاب	جھلسانے والی ہوا

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿28﴾

پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جُھلسا دینے والی لپٹوں کے عذاب سے بچایا۔

اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلُ	نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ
یقیناً ہم	ہم تھے	سے	پہلے	ہم اسے پکارتے ہیں	یقیناً وہ	وہ	احسان کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿29﴾ ع 1 29 3

یقیناً ہم پہلے بھی اسی کو پکارا کرتے تھے۔ بے شک وہی بہت نیک سلوک کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ
پس تو نصیحت کر	پس نہیں	تُو	نعمت کے ساتھ	تیرا ربّ	کاہن	اور	نہ	دیوانہ/مجنون

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ﴿30﴾

غرضیکہ تُو نصیحت کرتا چلا جا۔ پس اپنے ربّ کی نعمت کے طفیل تُو نہ تو کاہن ہے اور نہ مجنون۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ	الْمَنُوْنِ
کیا	وہ کہتے ہیں	شاعر	ہم انتظار کرتے ہیں	اس کے متعلق	گردش	زمانہ، موتیں

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿31﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے متعلق ہم گردشِ زمانہ کی راہ دیکھ رہے ہیں؟

قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُتَرَبِّصِيْنَ
تُو کہہ	تم راہ دیکھتے رہو/تم انتظار کرو	پس یقیناً میں	تمہارے ساتھ	سے	راہ دیکھنے والے

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ﴿32﴾

تُو کہہ دے کہ راہ دیکھتے رہو۔ یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھنے والوں میں سے ہوں۔

اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ
کیا	وہ انہیں حکم دیتی ہے	ان کے پراگندہ خیال	اس کا	کیا	وہ	قوم	سرکشی کرنے والے

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿33﴾

کیا ان کی پراگندہ خیالیاں انہیں اس کا حکم دیتی ہیں یا وہ ہیں ہی ایک سرکش قوم؟

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے اسے گھڑ لیا	بلکہ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿34﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے جھوٹے طور پر گھڑ لیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ (کسی صورت) ایمان لانے والے نہیں۔

فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ
پس چاہیئے کہ وہ آئیں	کلام کے ساتھ	اس جیسا	اگر	وہ تھے	سچ بولنے والے

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿35﴾

پس چاہیئے کہ اس جیسا کوئی کلام لا کے دکھائیں اگر وہ سچّے ہیں۔

اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ	غَيْرِ	شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ
کیا	وہ پیدا کئے گئے	سے	بغیر	چیز	کیا	وہ	تخلیق کرنے والے

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿36﴾

کیا وہ بغیر کسی چیز کے (خود بخود) پیدا کر دیئے گئے یا وہی خالق ہیں؟

اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بَلْ	لَّا	يُوْقِنُوْنَ
کیا	انہوں نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	بلکہ	نہیں	وہ یقین کرتے ہیں

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿37﴾

کیا انہوں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ (کسی صورت) یقین نہیں لائیں گے۔

اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ
کیا	ان کے پاس	خزانے	تیرا ربّ	کیا	وہ (جمع)	داروغے

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿38﴾

کیا ان کے پاس تیرے ربّ کے خزانے ہیں یا وہ (ان پر) داروغے ہیں؟

اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ
کیا	ان کے لئے	سیڑھی	وہ سنتے ہیں	اس میں	پس چاہیئے کہ وہ آئے	ان کا سننے والا

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس میں وہ (چڑھ کر) باتیں سنتے ہیں؟ پس چاہیئے کہ ان میں سے سننے والا

بِسُلْطٰنٍ	مُّبِیْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ
کسی دلیل کے ساتھ	کھلا کھلا	کیا	اس کے لئے	بیٹیاں	اور	تمہارے لئے	بیٹے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿39﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿40﴾

کوئی غالب روشن دلیل تو لائے۔ کیا اُس (یعنی اللہ) کے لئے تو بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟

اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ
کیا	تو ان سے مانگتا ہے	اجر	پس وہ	سے	چٹّی	بوجھ تلے دبنے والے

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿41﴾

کیا تُو اُن سے کوئی اجر مانگتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ چٹّی کے بوجھ تلے دبا دیئے گئے ہیں؟

اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَیْبُ	فَهُمْ	یَكْتُبُوْنَ
کیا	ان کے پاس	غیب	پس وہ	وہ لکھتے ہیں

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿42﴾

یا کیا ان کے پاس غیب ہے پس وہ اُسے لکھتے ہیں؟

اَمْ	یُرِیْدُوْنَ	كَیْدًا	فَالَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِیْدُوْنَ
کیا	وہ چاہتے ہیں	چال، تدبیر	پس وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	وہ (جمع)	جن کے خلاف چال چلی جائے

اَمْ یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ﴿43﴾

کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ پس جن لوگوں نے کفر کیا وہی ہوں گے جن کے خلاف چال چلی جائے گی۔

اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَیْرُ	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ
کیا	ان کے لئے	معبود	سوا	اللہ	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿44﴾

کیا ان کے لئے اللہ کے سوا بھی کوئی معبود ہے؟ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وَ	اِنْ یَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	سَاقِطًا	یَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ
اور	اگر وہ دیکھیں	ٹکڑا	سے	آسمان	گرنے والا	وہ کہتے ہیں	بادل	تہ بہ تہ

وَ اِنْ یَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿45﴾

اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں گے تو کہیں گے کہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِىْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ
پس تو ان کو چھوڑ دے	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں گے	ان کا دن	وہ جو	اس میں	ان پر بجلی گرائی جائے گی

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿46﴾

پس تو انہیں چھوڑ دے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں گے جس میں ان پر بجلی گرائی جائے گی۔

يَوْمَ	لَا يُغْنِىْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
دن	وہ نہ کام آئے گا	ان سے	ان کی تدبیر	کچھ	اور	نہ	وہ (جمع)	وہ مدد دیئے جائیں گے

يَوْمَ لَا يُغْنِىْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿47﴾

جس دن اُن کی کوئی تدبیر کچھ اُن کے کام نہیں آئے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔

وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَلٰكِنَّ
اور	یقیناً	ان لوگوں کے لئے جو	انہوں نے ظلم کیا	عذاب	علاوہ/سوا	یہ/اس	لیکن

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ

اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان کے لئے اس کے علاوہ بھی عذاب ہوگا

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ
ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں	اور	تو صبر کر	حکم کی خاطر	تیرا ربّ

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿48﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور اپنے ربّ کے حکم کی خاطر صبر کر۔

فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ
پس یقیناً تُو	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	تُو تسبیح کر	حمد کے ساتھ	تیرا ربّ	جس وقت	تو اٹھتا ہے

فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿49﴾

پس یقیناً تُو ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتا) ہے۔ اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب تُو اُٹھتا ہے۔

وَ	مِنَ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ
اور	سے	رات	پس تو اس کی تسبیح کر	اور	غروب ہونے کے بعد	ستارے

2 ع 21 4

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿50﴾

اور رات کو بھی اس کی تسبیح کر اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلَاثَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ النَّجم مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 63 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوٰى
اور، قسم	ستارہ	جب	وہ گرا	نہیں	وہ گمراہ ہوا	تمہارا ساتھی	اور	نہ	وہ نامراد ہوا

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ② مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ③

قسم ہے ستارے کی جب وہ گر جائے گا۔ تمہارا ساتھی نہ تو گمراہ ہوا اور نہ ہی نامراد رہا۔

وَ	مَا	يَنْطِقُ	عَنِ	الْهَوٰى	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى
اور	نہیں	وہ کلام کرتا ہے	سے	خواہش	نہیں	وہ	مگر	وحی	وہ وحی کی جارہی ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ④ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ⑤

اور وہ خواہشِ نفس سے کلام نہیں کرتا۔ یہ تو محض ایک وحی ہے جو اُتاری جا رہی ہے۔

عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ	الْقُوٰى	ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى
اس نے اسے سکھایا	مضبوط	قوتیں، طاقتیں	صاحبِ طاقت / بڑی حکمت والا	پس وہ فائز ہوا

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ⑥ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ⑦

اسے مضبوط طاقتوں والے نے سکھایا ہے۔ (جو) بڑی حکمت والا ہے۔ پس وہ فائز ہوا۔

وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى
اور	وہ	اُفق پر	بلندترین	پھر	وہ نزدیک ہوا	پھر وہ نیچے اتر آیا

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ⑧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ⑨

جبکہ وہ بلندترین اُفق پر تھا۔ پھر وہ نزدیک ہوا۔ پھر وہ نیچے اُتر آیا۔

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰٓى	اِلٰى	عَبْدِهٖ	مَآ	اَوْحٰى
پس وہ تھا	وتر	دو قوسین	یا	زیادہ قریب	پس اس نے وحی کی	طرف	اس کا بندہ	جو	اس نے وحی کی

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (10) فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى (11)

پس وہ دو قوسوں کے وتر کی طرح ہو گیا یا اس سے بھی قریب تر۔ پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہ وحی کیا جو بھی وحی کیا۔

مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	يَرٰى
نہیں	اس نے جھوٹ کہا	دل	جو	اس نے دیکھا	پس کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو	پر	جو	وہ دیکھتا ہے

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (12) اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (13)

اور دل نے جھوٹ بیان نہیں کیا جو اُس نے دیکھا۔ پس کیا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو جو اُس نے دیکھا؟

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً	اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى
اور	یقیناً	اس نے اسے دیکھا	اترنا	دوسری	پاس	بیری / سدرہ	آخری حد

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى (14) عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (15)

جبکہ وہ اُسے ایک اور کیفیت میں بھی دیکھ چکا ہے۔ آخری حد پر واقع بیری کے پاس۔

عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ	يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى
اس کے قریب	جنت	پناہ دینے والی	جب	وہ ڈھانپتا ہے	بیری / سدرہ	جو	وہ ڈھانپتا ہے

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى (16) اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى (17)

اس کے قریب ہی پناہ دینے والی جنت ہے۔ جب بیری کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا۔

مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغٰى	لَقَدْ	رَاٰى
نہیں	وہ ٹیڑھا ہوا	نظر	اور	نہ	وہ حد سے بڑھا	یقیناً ضرور	اس نے دیکھا

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى (18) لَقَدْ رَاٰى

نہ نظر کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔ یقیناً اس نے

مِنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى	اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى
سے	آیات	اس کا ربّ	سب سے بڑی	پس کیا تم نے دیکھا	لات (بُت کا نام)	اور	عزّیٰ (بُت کا نام)

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى (19) اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى (20)

اپنے رب کے نشانات میں سے سب سے بڑا نشان دیکھا۔ پس کیا تم نے لات اور عُزّیٰ کو دیکھا ہے؟

وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْاُنْثٰى
اور	منات (بت کا نام)	تیسری	علاوہ، اور	کیا تمہارے لئے	بیٹے	اور	اس کے لئے	بیٹیاں

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿21﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿22﴾

اور تیسری منات کو بھی جو (اُن کے) علاوہ ہے؟ کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہیں اور اس کے لئے بیٹیاں ہیں؟

تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى	اِنْ	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ
یہ، وہ	تب	تقسیم	ناقص	نہیں	یہ	مگر	نام (جمع)

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿23﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ

تب تو یہ ایک بہت ناقص تقسیم ٹھہری۔ یہ تو محض نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا
تم نے اسے نام دیا	تم (جمع)	اور	تمہارے باپ دادے	نہیں	اس نے اتارا	اللہ	اس کے ساتھ

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے ان کو دے رکھے ہیں۔ اللہ نے ان کی تائید میں

مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى
سے	دلیل	نہیں	وہ پیروی کرتے ہیں	مگر	ظن، گمان	اور	جو	وہ چاہتی ہے

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

کوئی غالب دلیل نہیں اُتاری۔ وہ محض ظن کی پیروی کر رہے ہیں اور اُس کی

الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى
نفوس	اور	یقیناً ضرور	وہ ان کے پاس آیا	سے	ان کا ربّ	ہدایت

الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿24﴾ ؕ

جو نفس چاہتے ہیں۔ جبکہ اُن کے ربّ کی طرف سے یقیناً اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔

اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰى
کیا	انسان کے لئے	جو	اس نے خواہش کی	پس اللہ کے لئے	آخرت	اور	ابتداء، پہلی

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿25﴾ ۖ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿26﴾ ع 1 26 5

کیا انسان جو آرزو کرتا ہے وہ اسے مل جایا کرتی ہے۔ پس آخرت اور ابتداء دونوں ہی اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

وَ	كَمْ	مِّنْ	مَّلَكٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	لَا تُغْنِيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا
اور	کتنے	سے	فرشتہ	میں	آسمان (جمع)	وہ کام نہیں آتی	ان کی سفارش	کچھ بھی

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی شفاعت کچھ کام نہیں آتی۔

اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْضٰى
مگر	سے	بعد	کہ وہ اجازت دے	اللہ	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ راضی ہوتا ہے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى 27

مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہے اجازت دے اور اس پر راضی ہو جائے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
یقیناً	وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ضرور وہ نام رکھتے ہیں	فرشتے

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے (اُن ہی میں سے ہیں جو) فرشتوں کو اصرار سے

تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ
نام دینا	عورتیں	اور	نہیں	ان کے لئے	اس کا	سے	علم	نہیں	وہ پیروی کرتے ہیں

تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى 28 وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

عورتوں والے نام دیتے ہیں۔ حالانکہ انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں۔ وہ ظن کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا
مگر	ظن	اور	یقیناً	ظن	نہیں	وہ کام آتا ہے	حق سے/حق کے مقابل پر	کچھ بھی

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ 29

اور یقیناً ظن حق کے مقابل پر کچھ بھی کام نہیں آتا۔

فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ يُرِدْ
پس تو منہ موڑ لے	سے	جو	اس نے اعراض کیا	سے	ہمارا ذکر	اور	اس نے نہیں چاہا

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ

پس تو اُس سے منہ موڑ لے جو ہمارے ذِکر سے اعراض کرتا ہے

اِلَّا	الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا	ذٰلِكَ	مَبۡلَغُهُمۡ	مِّنَ	الۡعِلۡمِ
مگر	زندگی	دنیوی	یہ، وہ	ان کی انتہا	سے	علم

اِلَّا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿30﴾ ذٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ ؕ

اور دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا۔ یہی ان کے علم کا کل سرمایہ ہے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعۡلَمُ	بِمَنۡ	ضَلَّ	عَنۡ	سَبِيۡلِهٖ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ	سب سے زیادہ جاننے والا	اس کو جو	وہ گمراہ ہوا	سے	اس کا راستہ

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۙ

یقیناً تیرا ربّ ہی ہے جو سب سے زیادہ اسے جانتا ہے جو اُس کے رستے سے گمراہ ہو گیا۔

وَ	هُوَ	اَعۡلَمُ	بِمَنِ	اهۡتَدٰى	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ
اور	وہ	سب سے زیادہ جاننے والا	اس کو جو	وہ ہدایت پا گیا	اور	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اهۡتَدٰى ﴿31﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

الربع

اور وہ سب سے زیادہ اُسے جانتا ہے جو ہدایت پا گیا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِى	الۡاَرۡضِ	لِيَجۡزِىَ	الَّذِيۡنَ	اَسَآءُوۡا	بِمَا	عَمِلُوۡا
اور	جو	میں	زمین	تا کہ وہ جزا دے	وہ لوگ	وہ برائیوں کے مرتکب ہوئے	اس کا جو	انہوں نے عمل کئے

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۙ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا

اور جو زمین میں ہے۔ اسی کا نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو برائیوں کے مرتکب ہوئے ان کے عمل کی جزا دیتا ہے

وَ	يَجۡزِىَ	الَّذِيۡنَ	اَحۡسَنُوۡا	بِالۡحُسۡنٰى
اور	وہ جزا دے گا	وہ لوگ	انہوں نے نیکی کی	بہترین سے / نیکی سے

وَيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى ۚ﴿32﴾

اور اُن کو بہترین جزا دیتا ہے جو بہترین عمل کرتے تھے۔

اَلَّذِيۡنَ	يَجۡتَنِبُوۡنَ	كَبٰٓئِرَ	الۡاِثۡمِ	وَ	الۡفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ
وہ لوگ	وہ بچتے ہیں	بڑے بڑے	گناہ	اور	فواحش / بے حیائیاں	مگر	معمولی لغزش

اَلَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ

(یہ اچھے عمل والے) وہ لوگ ہیں جو سوائے سرسری لغزش کے بڑے گناہوں اور فواحش سے بچتے ہیں۔

اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ
یقیناً	تیرا ربّ	وسیع کرنے والا	بخشش	وہ	سب سے زیادہ جاننے والا	تمہیں

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ

یقیناً تیرا رب وسیع بخشش والا ہے۔ وہ تمہیں سب سے زیادہ جانتا تھا

اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ	بُطُوْنِ
جب	اس نے تمہیں پروان چڑھایا	سے	زمین	اور	جب	تم	جنین (جمع)	میں	پیٹ (جمع)

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ

جب اس نے زمین سے تمہاری نشوونما کی اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں محض جنین تھے۔

اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى
تمہاری مائیں	پس تم پاک نہ ٹھہراؤ	تمہارے نفس	وہ (جمع)	زیادہ جاننے والا	اسے جو	اس نے تقویٰ اختیار کیا

ع 2 7 6 اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ ﴿33﴾

پس اپنے آپ کو (یونہی) پاک نہ ٹھہرایا کرو۔ وہی ہے جو سب سے زیادہ جانتا ہے کہ متقی کون ہے۔

اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	وَ	اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى
پس کیا تونے غور کیا	وہ جو	اس نے پیٹھ پھیرلی	اور	اس نے دیا	تھوڑا	اور	اس نے روک لیا

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿34﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿35﴾

کیا تونے ایسے شخص پر غور کیا ہے جس نے پیٹھ پھیر لی۔ اور تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا۔

اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى	اَمْ	لَمْ يُنَبَّاْ
کیا اس کے پاس	علم	غیب	پس وہ	وہ دیکھتا ہے	یا	وہ خبر نہیں دیا گیا

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿36﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس کے نتیجہ میں وہ حقیقت دیکھ رہا ہے؟ یا کیا اُسے اس کی خبر نہیں دی گئی

بِمَا	فِيْ	صُحُفِ	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى
اس کا جو	میں	صحیفے	موسیٰ	اور	ابراہیم	وہ جو	اس نے عہد پورا کیا

بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿37﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿38﴾

جو صحف موسیٰ میں ہے؟ اور ابراہیم (کے صحف میں) جس نے عہد کو پورا کیا۔

اَلَّا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ
کہ وہ بوجھ نہیں اٹھائے گی	بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسری	اور	کہ	نہیں	انسان کے لئے

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿39﴾ وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ

کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی۔اور یہ کہ انسان کے لئے

اِلَّا	مَا	سَعٰی	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰی
مگر	جو	اس نے کوشش کی	اور	کہ	اس کی کوشش	عنقریب	وہ دیکھا جائے گا

اِلَّا مَا سَعٰی ﴿40﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰی ﴿41﴾

اُس کے سوا کچھ نہیں جو اُس نے کوشش کی ہو۔اور یہ کہ اس کی کوشش ضرور زیرِ نظر رکھی جائے گی۔

ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰی	وَ	اَنَّ	اِلٰی	رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰی
پھر	وہ اس کی جزا دیا جائے گا	جزا	پورا، بھرپور	اور	کہ	طرف	تیرا ربّ	منتہیٰ/انتہاء

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿42﴾ وَ اَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ﴿43﴾

پھر اسے اس کی بھرپور جزا دی جائے گی۔اور یہ کہ تیرے رب کی طرف ہی بالآخر پہنچنا ہے۔

وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ
اور	کہ وہ	وہ	اس نے ہنسایا	اور	اس نے رلایا	اور	کہ وہ	وہ	اس نے مارا

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰی ﴿44﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ

اور یہ کہ وہی ہے جو ہنساتا ہے اور رُلاتا بھی ہے۔اور یہ کہ وہی ہے جو مارتا ہے

وَ	اَحْيَا	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰی
اور	اس نے زندہ کیا	اور	کہ وہ	اس نے پیدا کیا	جوڑے	نَر	اور	مادہ

وَ اَحْيَا ﴿45﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿46﴾

اور زندہ بھی کرتا ہے۔اور یہ کہ وہی ہے جس نے جوڑا پیدا کیا، یعنی نَر اور مادہ۔

مِنْ	نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰی	وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰی
سے	نطفہ	جب	وہ ڈالی جاتی ہے	اور	کہ	اس پر	پیدائش	دوسری

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿47﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی ﴿48﴾

نطفہ سے جب وہ ڈالا جاتا ہے۔اور یہ کہ دوبارہ اُٹھانا اُسی کا ذمّہ ہے۔

وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغۡنٰی	وَ	اَقۡنٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	کہ وہ	وہ	اس نے غنی بنایا	اور	اس نے خزانے دیئے	اور	کہ وہ	وہ

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغۡنٰی وَ اَقۡنٰی ﴿49﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ

اور یہ کہ وہی ہے جو غنی بناتا ہے اور خزائن بخشتا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہے

رَبُّ	الشِّعۡرٰی	وَ	اَنَّهٗۤ	اَهۡلَكَ	عَادَا	۟لۡاُوۡلٰی
ربّ	شعریٰ (ستارے کا نام)	اور	کہ وہ	اس نے ہلاک کیا	عاد	اُولیٰ/پہلی

رَبُّ الشِّعۡرٰی ﴿50﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهۡلَكَ عَادَا ۟الۡاُوۡلٰی ﴿51﴾

جو شِعریٰ (ستارے) کا ربّ ہے۔ اور یہ کہ وہی ہے جس نے عادِ اُولیٰ کو ہلاک کیا۔

وَ	ثَمُوۡدَاۡ	فَمَاۤ	اَبۡقٰی	وَ	قَوۡمَ	نُوۡحٍ	مِّنۡ	قَبۡلُ
اور	ثمود	پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور	قوم	نوح	سے	پہلے

وَ ثَمُوۡدَاۡ فَمَاۤ اَبۡقٰی ﴿52﴾ وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ

اور ثمود کو بھی۔ پس (ان کا) کچھ نہ چھوڑا۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو بھی۔

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	هُمۡ	اَظۡلَمَ	وَ	اَطۡغٰی	وَ	الۡمُؤۡتَفِكَةَ	اَهۡوٰی
یقیناً وہ	وہ تھے	وہ (جمع)	سب سے زیادہ ظلم کرنے والا	اور	سب سے زیادہ سرکش	اور	الٹائی گئی بستی	اس نے گرادیا

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَ اَطۡغٰی ﴿53﴾ وَ الۡمُؤۡتَفِكَةَ اَهۡوٰی ﴿54﴾

یقیناً وہی لوگ سب سے زیادہ ظالم اور سب سے زیادہ سرکش تھے۔ اور تہ و بالا ہو جانے والی بستیوں کو بھی اُس نے دے مارا۔

فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰی	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰی
پس اس نے اسے ڈھانپ لیا	جس، جو	اس نے ڈھانپ لیا	پس کون سی	نعمتیں	تیرا ربّ	تو جھگڑا کرتا ہے

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی ﴿55﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی ﴿56﴾

پس انہیں ڈھانپ لیا جس چیز نے بھی ڈھانپ لیا۔ پس تُو اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کے بارہ میں بحث کرے گا؟

هٰذَا	نَذِیۡرٌ	مِّنَ	النُّذُرِ	الۡاُوۡلٰی	اَزِفَتِ	الۡاٰزِفَةُ
یہ	ڈرانے والا	سے	ڈرانے والے	پہلی	وہ قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)

هٰذَا نَذِیۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰی ﴿57﴾ اَزِفَتِ الۡاٰزِفَةُ ﴿58﴾

یہ پہلے انذاروں کی طرح ایک انذار ہے۔ قریب آنے والی قریب آچکی ہے۔

لَيۡسَ	لَهَا	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ	اَفَمِنۡ هٰذَا	الۡحَدِيۡثِ
نہیں	اس کے لئے	سے	سوائے	اللہ	دور کرنے والی	پس کیا اس سے	بات

لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿59﴾ اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِيۡثِ

اللہ کی مرضی کے خلاف اُسے کوئی دور کرنے والی نہیں ہے۔ پس کیا تم اس بیان پر

تَعۡجَبُوۡنَ	وَ	تَضۡحَكُوۡنَ	وَ	لَا	تَبۡكُوۡنَ
تم تعجب کرتے ہو	اور	تم ہنستے ہو	اور	نہ	تم روتے ہو

تَعۡجَبُوۡنَ ﴿60﴾ وَتَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَ ﴿61﴾

تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟

وَ	اَنۡتُمۡ	سٰمِدُوۡنَ	فَاسۡجُدُوۡا	لِلّٰهِ	وَاعۡبُدُوۡا
اور	تم ہو	غافل لوگ	پس تم سجدہ کرو	اللہ کے لئے	اور تم عبادت کرو

وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿62﴾ فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَاعۡبُدُوۡا ﴿63﴾

اور تم تو غافل لوگ ہو۔ پس اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ اور عبادت کرو۔

السجدۃ 12 ع 3 30 7

سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ سِتٌّ وَّ خَمۡسُوۡنَ اٰيَةً وَّ ثَلَاثَةُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۃ الۡقَمَر مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 56 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِقۡتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انۡشَقَّ	الۡقَمَرُ	وَ	اِنۡ يَّرَوۡا	اٰيَةً
وہ نزدیک آگئی	ساعت	اور	وہ پھٹ گیا	چاند	اور	اگر وہ دیکھیں	نشان

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿2﴾ وَاِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً

ساعت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ اور اگر وہ کوئی نشان دیکھیں

يُّعۡرِضُوۡا	وَ	يَقُوۡلُوۡا	سِحۡرٌ	مُّسۡتَمِرٌّ	وَ	كَذَّبُوۡا
وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	جادو	ہمیشہ جاری رہنے والا	اور	انہوں نے جھٹلایا

يُّعۡرِضُوۡا وَيَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ③ وَكَذَّبُوۡا

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیشہ کی طرح کیا جانے والا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلا دیا

وَ	اتَّبَعُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَ	كُلُّ	اَمۡرٍ	مُّسۡتَقِرٌّ
اور	انہوں نے پیروی کی	ان کی خواہشات	اور	ہر ایک	معاملہ	قرار پکڑنے والا

وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ④

اور اپنی خواہشات کی پیروی کی (اور جلد بازی سے کام لیا) حالانکہ ہر امر (اپنے وقت پر) قرار پکڑنے والا ہوتا ہے۔

وَ	لَقَدۡ	جَآءَهُمۡ	مِّنَ	الۡاَنۡۢبَآءِ	مَا	فِيۡهِ	مُزۡدَجَرٌ
اور	یقیناً	وہ ان کے پاس آیا	سے	خبریں	جو	اس میں	ڈانٹنا/سخت زجر و توبیخ

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ۙ⑤

اور ان کے پاس کچھ خبریں پہنچ چکی تھیں جن میں سخت زجر و توبیخ تھی۔

حِكۡمَةٌ ۢ	بَالِغَةٌ	فَمَا	تُغۡنِ	النُّذُرُ
حکمت	پختہ، کمال تک پہنچی ہوئی	پس نہیں	وہ کام آتی ہے	انذار، ڈرانے والے

حِكۡمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ۙ⑥

کمال تک پہنچی ہوئی حکمت تھی۔ پھر بھی انذار کسی کام نہ آئے۔

فَتَوَلَّ	عَنۡهُمۡ	يَوۡمَ	يَدۡعُ	الدَّاعِ	اِلٰى	شَىۡءٍ	نُّكُرٍ
پس تو منہ پھیر لے	ان سے	دن	وہ پکارے گا	پکارنے والا	طرف	چیز	سخت ناپسندیدہ

وقف لازم

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍ ۙ⑦

پس اُن سے اعراض کر۔ (وہ دیکھ لیں گے) وہ دن جب بلانے والا ایک سخت ناپسندیدہ چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا	اَبۡصَارُهُمۡ	يَخۡرُجُوۡنَ	مِنَ	الۡاَجۡدَاثِ	كَاَنَّهُمۡ	جَرَادٌ	مُّنۡتَشِرٌ
جھکے ہوئے	ان کی آنکھیں	وہ نکلتے ہیں	سے	قبریں	گویا کہ وہ	ٹڈیاں	منتشر، پراگندہ

خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۙ⑧

ان کی نظریں ذلّت سے جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ قبروں سے نکلیں گے گویا وہ (ہر طرف) منتشر ٹڈیاں ہیں۔

مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى	الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ
دوڑنے والے	طرف	پکارنے والا	وہ کہتا ہے	انکار کرنے والے	یہ	دن	سخت

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑨

وہ بلانے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ کافر کہہ رہے ہوں گے کہ یہ بہت سخت دن ہے۔

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا
اس نے جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح	پس انہوں نے جھٹلایا	ہمارا بندہ	اور	انہوں نے کہا

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا

اِن سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا۔ پس انہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ

مَجْنُوْنٌ	وَّ	ازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ
دیوانہ/مجنون	اور	اس کو جھڑک دیا گیا	پس اس نے پکارا	اس کا ربّ	کہ میں	مغلوب	پس تو میری مدد کر

مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ⑩ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ①

ایک مجنون اور دھتکارا ہوا ہے۔ تب اس نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا کہ میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ	السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ
پس ہم نے کھول دیئے	دروازے	آسمان	پانی کے ساتھ	مسلسل برسنے والا	اور	ہم نے پھاڑ دیا	زمین

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ ⑫ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

تب ہم نے مسلسل برسنے والے پانی کی صورت میں آسمان کے دَر کھول دیئے۔ اور ہم نے زمین کو

عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى	اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ
چشمے	پس وہ جمع ہو گیا	پانی	پر	امر	یقیناً	وہ مقدر کیا گیا

عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ ⑬

چشموں کی صورت میں پھاڑ دیا۔ پس پانی ایک ایسے امر پر جمع ہو گیا جو پہلے سے مقدر کیا جا چکا تھا۔

وَ	حَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ	تَجْرِيْ	بِاَعْيُنِنَا
اور	ہم نے اسے سوار کیا	پر	تختوں والی	اور	میخیں	وہ چلتی ہے	ہماری آنکھوں کے سامنے

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ ⑭ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ

اور اسے (یعنی نوح کو) ہم نے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔

جَزَآءً	لِّمَنۡ	كَانَ	كُفِرَ	وَ	لَقَدۡ	تَّرَكۡنٰهَآ	اٰيَةً
جزا	اس کے لئے جو	وہ تھا	اس کا انکار کیا گیا	اور	یقیناً ضرور	ہم نے اسے چھوڑا	نشان

جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ (15) وَلَقَدۡ تَّرَكۡنٰهَآ اٰيَةً

اُس کی جزا کے طور پر جس کا انکار کیا گیا تھا۔ اور یقیناً ہم نے اس (کشتی) کو ایک بڑے نشان کے طور پر چھوڑا۔

فَهَلۡ	مِنۡ	مُّدَّكِرٍ	فَكَيۡفَ	كَانَ	عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ
پس کیا	سے	نصیحت پکڑنے والا	پس کیسا	وہ تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (16) فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ (17)

پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

وَ	لَقَدۡ	يَسَّرۡنَا	الۡقُرۡاٰنَ	لِلذِّكۡرِ	فَهَلۡ	مِنۡ	مُّدَّكِرٍ
اور	یقیناً ضرور	ہم نے آسان کیا	قرآن	نصیحت کے لئے	پس کیا	سے	نصیحت پکڑنے والا

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (18)

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

كَذَّبَتۡ	عَادٌ	فَكَيۡفَ	كَانَ	عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ
اس نے جھٹلایا	عاد	پس کیسا	وہ تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

كَذَّبَتۡ عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ (19)

عاد نے بھی تکذیب کی تھی۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟

اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	رِيۡحًا	صَرۡصَرًا	فِىۡ	يَوۡمِ	نَحۡسٍ	مُّسۡتَمِرٍّ
یقیناً ہم	ہم نے بھیجا	ان پر	ہوا	تیز چلنے والی	میں	دن	منحوس	ٹھہر جانے والا

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِىۡ يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ (20)

یقیناً ہم نے ایک آ کر ٹھہر جانے والے منحوس دن میں ان پر ایک بہت تیز چلنے والی ہوا بھیجی۔

تَنۡزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمۡ	اَعۡجَازُ	نَخۡلٍ	مُّنۡقَعِرٍ
وہ اکھیڑ پھینکتی ہے	لوگ	گویا کہ وہ	تنے	کھجور	جڑوں سے اکھیڑا ہوا/کھوکھلا

تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ (21)

جو لوگوں کو پچھاڑ رہی تھی گویا وہ جڑوں سے اُکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں۔

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ
پس کیسا	وہ تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿22﴾

پس کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
اور	یقیناً	ہم نے آسان کر دیا	قرآن	نصیحت کے لئے	پس کیا	سے	نصیحت پکڑنے والا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿23﴾ ع

1
ع 23
8

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا
اس نے جھٹلایا	ثمود	ڈرانے والوں کو	پس انہوں نے کہا	کیا آدمی	ہم میں سے

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿24﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا

ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا تھا۔ پس انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی میں سے

وَّاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِىْ	ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ
ایک	ہم اس کی پیروی کرتے ہیں	یقیناً ہم	تب	ضرور میں	گمراہی	اور	پاگل پن/جنون

وَّاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿25﴾

ایک شخص کی پیروی کریں؟ تب تو ہم یقیناً گمراہی اور پاگل پن میں مبتلا ہوں گے۔

ءَ	اُلْقِىَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ
کیا	وہ اتارا گیا	ذکر	اس پر	سے	ہمارے درمیان	بلکہ	وہ	سخت جھوٹا	شیخی بگھارنے والا

ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿26﴾

کیا ہمارے درمیان سے ایک اسی پر ذکر اُتارا گیا؟ نہیں! بلکہ یہ تو سخت جھوٹا (اور) شیخی بگھارنے والا ہے؟

سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ
ضرور وہ جان لیں گے	کل	جو، کون	سخت جھوٹا	شیخی بگھارنے والا

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿27﴾

آنے والے کل کو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو سخت جھوٹا اور شیخی بگھارنے والا ہے؟

اِنَّا	مُرۡسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتۡنَةً	لَّهُمۡ	فَارۡتَقِبۡهُمۡ	وَ	اصۡطَبِرۡ
یقیناً ہم	بھیجنے والے	اونٹنی	فتنہ، آزمائش	ان کے لئے	پس تو ان کا انتظار کر	اور	تو صبر سے کام لے

اِنَّا مُرۡسِلُوا النَّاقَةِ فِتۡنَةً لَّهُمۡ فَارۡتَقِبۡهُمۡ وَ اصۡطَبِرۡ ﴿28﴾

یقیناً ہم ان کی آزمائش کے طور پر ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ پس (اے صالح!) تو ان پر نظر رکھ اور صبر سے کام لے۔

وَ	نَبِّئۡهُمۡ	اَنَّ	الۡمَآءَ	قِسۡمَةٌۢ	بَيۡنَهُمۡ	كُلُّ	شِرۡبٍ	مُّحۡتَضَرٌ
اور	تو انہیں بتا دے	کہ	پانی	بانٹا ہوا، تقسیم	ان کے درمیان	ہر	پانی پینے کی باری	حاضر ہونا

وَنَبِّئۡهُمۡ اَنَّ الۡمَآءَ قِسۡمَةٌۢ بَيۡنَهُمۡ ۚ كُلُّ شِرۡبٍ مُّحۡتَضَرٌ ﴿29﴾

اور انہیں بتا دے کہ پانی ان کے درمیان (وقت کے لحاظ سے) بانٹا جا چکا ہے۔ پانی پینے کی ہر مقررہ باری کے اندر ہی حاضر ہونا ضروری ہے۔

فَنَادَوۡا	صَاحِبَهُمۡ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ	فَكَيۡفَ	كَانَ	عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ
پس انہوں نے پکارا	ان کا ساتھی	پس اس نے پکڑا	پس اس نے کونچیں کاٹ دیں	پس کیسا	وہ تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

فَنَادَوۡا صَاحِبَهُمۡ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿30﴾ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿31﴾

تب انہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔ اس نے (اس اونٹنی کو) پکڑ لیا اور کونچیں کاٹ دیں۔ پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

اِنَّآ	اَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	صَيۡحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوۡا	كَهَشِيۡمِ	الۡمُحۡتَظِرِ
یقیناً ہم	ہم نے بھیجی	ان پر	اونچی آواز	ایک	پس وہ تھے	کٹی ہوئی باڑ کی طرح	پاؤں تلے روندا ہوا

اِنَّآ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوۡا كَهَشِيۡمِ الۡمُحۡتَظِرِ ﴿32﴾

یقیناً ہم نے ان پر ایک ہی اونچی آواز بھیجی تو وہ ایک کٹی ہوئی باڑ کی طرح ہو گئے جو پاؤں تلے روندی جا چکی ہو۔

وَ	لَقَدۡ	يَسَّرۡنَا	الۡقُرۡاٰنَ	لِلذِّكۡرِ	فَهَلۡ	مِنۡ	مُّدَّكِرٍ
اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا	قرآن	نصیحت کے لئے	پس کیا	سے	نصیحت پکڑنے والا

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿33﴾

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

كَذَّبَتۡ	قَوۡمُ	لُوۡطٍۢ	بِالنُّذُرِ	اِنَّآ	اَرۡسَلۡنَا
اس نے جھٹلایا	قوم	لوط	انذار کو	یقیناً ہم	ہم نے بھیجا

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿34﴾ اِنَّآ اَرۡسَلۡنَا

قومِ لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا تھا۔ یقیناً ہم نے

عَلَيۡهِمۡ	حَاصِبًا	اِلَّاۤ	اٰلَ	لُوۡطٍ	نَجَّيۡنٰهُمۡ	بِسَحَرٍ
ان پر	پتھروں کی بارش	مگر	آل/اولاد	لوط	ہم نے انہیں بچایا	صبح پھوٹنے کے وقت

عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ نَجَّيۡنٰهُمۡ بِسَحَرٍ ۙ﴿35﴾

اُن پر پتھروں کا مینہ برسایا سوائے آلِ لوط کے۔اُنہیں ہم نے صبح پھوٹتے وقت بچالیا۔

نِّعۡمَةً	مِّنۡ عِنۡدِنَا	كَذٰلِكَ	نَجۡزِىۡ	مَنۡ	شَكَرَ
نعمت	ہماری جناب سے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	جو	اس نے شکر کیا

نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ شَكَرَ ﴿36﴾

اپنی جناب سے ایک نعمت کے طور پر۔اسی طرح ہم اُسے جزا دیا کرتے ہیں جو شکر کرے۔

وَ	لَقَدۡ	اَنۡذَرَهُمۡ	بَطۡشَتَنَا	فَتَمَارَوۡا	بِالنُّذُرِ	وَ	لَقَدۡ	رَاوَدُوۡهُ
اور	یقیناً	اس نے انہیں ڈرایا	ہماری پکڑ	پس وہ متردّد ہوئے	انذار کے متعلق	اور	یقیناً	انہوں نے اسے پھسلایا

وَلَقَدۡ اَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡا بِالنُّذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدۡ رَاوَدُوۡهُ

اور اُس نے بھی ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا پھر بھی وہ انذار کے بارہ میں متردّد رہے۔اور انہوں نے اسے

عَنۡ	ضَيۡفِهٖ	فَطَمَسۡنَاۤ	اَعۡيُنَهُمۡ	فَذُوۡقُوۡا	عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ
سے	اس کا مہمان	پس ہم نے بےنور کردیا	ان کی آنکھیں	پس تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

عَنۡ ضَيۡفِهٖ فَطَمَسۡنَاۤ اَعۡيُنَهُمۡ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿38﴾

اپنے مہمانوں سے متعلق پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کردیں۔پس میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزا چکھو۔

وَ	لَقَدۡ	صَبَّحَهُمۡ	بُكۡرَةً	عَذَابٌ	مُّسۡتَقِرٌّ	فَذُوۡقُوۡا	عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ
اور	یقیناً	وہ ان کے پاس صبح آیا	صبح سویرے	عذاب	ٹھہرنے والا	پس تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

وَلَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ ۚ﴿39﴾ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿40﴾

اور یقیناً ان کے پاس صبح سویرے ہی ایک ٹھہر جانے والا عذاب آ گیا۔پس میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزا چکھو۔

وَ	لَقَدۡ	يَسَّرۡنَا	الۡقُرۡاٰنَ	لِلذِّكۡرِ	فَهَلۡ	مِنۡ	مُّدَّكِرٍ
اور	یقیناً	ہم نے آسان بنایا	قرآن	نصیحت کے لئے	پس کیا	سے	نصیحت پکڑنے والا

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿41﴾ ع 2 18 9

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا۔پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

النُّذُرُ	فِرۡعَوۡنَ	اٰلَ	جَآءَ	لَقَدۡ	وَ
ڈرانے والے	فرعون	آل/اولاد	وہ آیا	یقیناً	اور

وَلَقَدۡ جَآءَ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ النُّذُرُ ﴿42﴾

اور یقیناً آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔

مُّقۡتَدِرٍ	عَزِيۡزٍ	اَخۡذَ	فَاَخَذۡنٰهُمۡ	بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	كَذَّبُوۡا
مقتدر	کامل غلبہ والا	پکڑنا/گرفت	پس ہم نے انہیں پکڑ لیا	ہمارے تمام ترنشانات کو	انہوں نے جھٹلایا

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذۡنٰهُمۡ اَخۡذَ عَزِيۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿43﴾

انہوں نے ہمارے تمام تر نشانات کا انکار کر دیا۔ پس ہم نے انہیں اس طرح پکڑ لیا جیسے کامل غلبہ والا مقتدر پکڑتا ہے۔

الزُّبُرِ	فِي	بَرَآءَةٌ	لَكُمۡ	اَمۡ	اُولٰٓئِكُمۡ	مِّنۡ	خَيۡرٌ	اَكُفَّارُكُمۡ
صحیفے	میں	بریّت	تمہارے لئے	یا	یہ لوگ	سے	بہتر	کیا تمہارے کفّار

اَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ اُولٰٓئِكُمۡ اَمۡ لَكُمۡ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿44﴾

کیا تمہارے (زمانہ کے) کفار اُن سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے صحیفوں میں بریّت کی کوئی ضمانت ہے؟

الدُّبُرَ	يُوَلُّوۡنَ	وَ	الۡجَمۡعُ	سَيُهۡزَمُ	مُّنۡتَصِرٌ	جَمِيۡعٌ	نَحۡنُ	يَقُوۡلُوۡنَ	اَمۡ
پیٹھ	وہ پھیر دیں گے	اور	لشکر	ضرور وہ شکست دیا جائے گا	بدلہ لینے والا	گروہ	ہم	وہ کہتے ہیں	کیا

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَحۡنُ جَمِيۡعٌ مُّنۡتَصِرٌ ﴿45﴾ سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ﴿46﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم بدلہ لینے والا گروہ ہیں؟ ضرور یہ انبوہِ کثیر ہزیمت دیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے۔

اَمَرُّ	وَ	اَدۡهٰى	السَّاعَةُ	وَ	مَوۡعِدُهُمۡ	السَّاعَةُ	بَلِ
بہت کڑوی	اور	بہت سخت	ساعت، گھڑی	اور	ان کا وعدہ	گھڑی	بلکہ

بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَالسَّاعَةُ اَدۡهٰى وَاَمَرُّ ﴿47﴾

بلکہ ان سے انقلاب کی گھڑی کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اور وہ گھڑی بہت سخت اور بہت کڑوی ہوگی۔

يُسۡحَبُوۡنَ	يَوۡمَ	سُعُرٍ	وَّ	ضَلٰلٍ	فِيۡ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	اِنَّ
وہ گھسیٹے جائیں گے	جس دن	پاگل پن/جنون	اور	ہلاکت/گمراہی	میں	مجرم لوگ	یقیناً

وقف لازم
اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِيۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿48﴾ يَوۡمَ يُسۡحَبُوۡنَ

یقیناً مجرم لوگ ہلاکت اور دیوانگی (کے عالم) میں ہوں گے۔ جس دن

فِي	النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ
میں	آگ	پر	ان کے چہرے	تم چکھو	مزا، چھونا	دوزخ

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿49﴾

وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے۔ دوزخ کا مزا چکھو۔

اِنَّا	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ
یقیناً ہم	ہر	چیز	ہم نے اسے پیدا کیا	ایک اندازے کے مطابق

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿50﴾

یقیناً ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔

وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ
اور	نہیں	ہمارا حکم	مگر	ایک	جھپکنے کی طرح	آنکھ کو

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿51﴾

اور ہمارا حکم نہیں (آتا) مگر ایک ہی دفعہ آنکھ کے جھپکنے کی طرح۔

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
اور	یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے ہم قماش	پس کیا	سے	نصیحت پکڑنے والا

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿52﴾

اور یقیناً ہم تمہارے ہم قماش (پہلے بھی) ہلاک کر چکے ہیں۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي	الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِيْرٍ
اور	ہر	چیز	انہوں نے اسے کیا	میں	صحیفے	اور	ہر	چھوٹا

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿53﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ

اور ہر کام جو وہ کرتے ہیں صحیفوں میں ہے۔ اور ہر چھوٹا

وَّ	كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ
اور	بڑا	لکھا ہوا	یقیناً	متقی لوگ	میں	جنّتیں، باغات	اور	نہریں

وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿54﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿55﴾

اور بڑا لکھا ہوا ہے۔ یقیناً متّقی جنتوں میں اور فراخی کی حالت میں ہوں گے۔

ع 3 15 10

فِیْ	مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِیْكٍ	مُّقْتَدِرٍ
میں	مسند، بیٹھنے کی جگہ	سچائی	پاس	بادشاہ	مقتدر، طاقتور

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿56﴾

سچائی کی مسند پر، ایک مقتدر بادشاہ کے حضور۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلَاثَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الرّحمٰن مدنی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 79 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَیَانَ
بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان	اس نے اسے سکھایا	بیان

اَلرَّحْمٰنُ ﴿2﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿3﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿4﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿5﴾

بے انتہا رحم کرنے والا اور بن مانگے دینے والا۔ اُس نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو پیدا کیا۔ اسے بیان سکھایا۔

اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَّ	النَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	یَسْجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	حساب کے مطابق	اور	ستارہ	اور	درخت	وہ دونوں سجدہ ریز ہوتے ہیں

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿6﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿7﴾

سورج اور چاند ایک حساب کے مطابق (مسخر) ہیں۔ اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ ریز ہیں۔

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَ	وَضَعَ	الْمِیْزَانَ	اَلَّا تَطْغَوْا	فِی	الْمِیْزَانِ
اور	آسمان	اس نے اسے بلند کیا	اور	اس نے رکھا	ترازو	کہ تم تجاوز نہ کرو	میں	ترازو

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿8﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿9﴾

اور آسمان کی کیا ہی شان ہے۔ اُس نے اُسے رفعت بخشی اور نمونہءِ عدل بنایا۔ تا کہ تم میزان میں تجاوز نہ کرو۔

وَ	اَقِیْمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا	الْمِیْزَانَ
اور	تم قائم کرو	وزن	انصاف کے ساتھ	اور	تم کمی نہ کرو	تول

وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ (10)

اوروزن کوانصاف کے ساتھ قائم کرواورتول میں کوئی کمی نہ کرو۔

وَ	الْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ	فِیْهَا	فَاكِهَةٌ
اور	زمین	اس نے اسے بنایا	مخلوق کے لئے	اس میں	پھل

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (11) فِیْهَا فَاكِهَةٌ

اورزمین کی بھی کیاشان ہے۔اُس نے اُسے مخلوقات کے لئے (سہارا) بنایا۔اس میں طرح طرح کے پھل ہیں

وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ	وَ	الْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ	وَ	الرَّیْحَانُ
اور	کھجور	خوشہ دار	اور	اناج، دانہ	بھوسے والا	اور	خوشبودار پودا

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ (12) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ (13)

اورخوشہ دارکھجوریں بھی۔اوربھوسے والے اناج اورخوشبودار پودے۔

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	اس نے پیدا کیا	انسان	سے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (14) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پس (اے جن وانس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کاانکار کروگے۔اس نے انسان کو

صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ	مَّارِجٍ	مِّنْ	نَّارٍ
خشک کھنکتی مٹی	مٹی کے پکائے ہوئے برتن کی طرح	اور	اس نے پیدا کیا	جنّ (جمع)	سے	شعلہ	سے	آگ

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (15) وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (16)

مٹی کے پکائے ہوئے برتن کی طرح کی خشک کھنکتی ہوئی مٹی سے تخلیق کیا۔اورجن کوآگ کے شعلوں سے پیدا کیا۔

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	دونوں مشرقوں کا ربّ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (17) رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ

پس (اے جن وانس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کاانکار کروگے۔دونوں مشرقوں کا ربّ

وَ	رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اور	دونوں مغربوں کا ربّ	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿18﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿19﴾

اور دونوں مغربوں کا ربّ۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا	يَبْغِيٰنِ
اس نے ملا دیا	دو سمندر	وہ دونوں ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	روک	نہیں	وہ دونوں تجاوز کرتے ہیں

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿20﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿21﴾

وہ دو سمندروں کو ملا دے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک دوسرے سے ملیں گے۔ (سرِ دست) اُن کے درمیان ایک روک ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے	وہ نکلتا ہے	ان دونوں میں سے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿22﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں میں سے

اللُّؤْلُؤُ	وَ	الْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
موتی	اور	مرجان/مونگا	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿23﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿24﴾

موتی اور مرجان نکلتے ہیں۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ
اور	اس کے لئے	کشتیاں	اونچی کھڑی کی گئیں	میں	سمندر	پہاڑوں کی مانند

النصف
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿25﴾

اور اسی کی (صنعت) وہ کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند کی جائیں گی۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے	ہر	جو	اس پر	فنا ہونے والا

ع 1 26 11
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿26﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿27﴾

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ ہر چیز جو اس پر ہے فانی ہے۔

وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ
اور	وہ باقی رہے گا	چہرہ	تیرا ربّ	صاحبِ جلال	اور	عزت

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿28﴾

مگر تیرے ربّ کا جاہ وحشم باقی رہے گا جو صاحب جلال و اِکرام ہے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَسْــَٔلُهٗ	مَنْ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	وہ اس سے سوال کرتا ہے	جو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿29﴾ يَسْــَٔلُهٗ مَنْ

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ	شَاْنٍ
میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	ہر	دن	وہ	میں	شان

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿30﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جو بھی ہے اُسی سے سوال کرتا ہے۔ ہر گھڑی وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	ضرور ہم فارغ ہوں گے	تمہارے لئے	اے دونوں بھاری طاقتو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿31﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿32﴾

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔ ہم ضرور تم سے پوری طرح نپٹیں گے اے دونوں بھاری طاقتو!

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	اے گروہ	جنّ	اور	انسان

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿33﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔ اے جن و اِنس کے گروہ!

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ
اگر تم طاقت رکھتے ہو	کہ تم نکل جاؤ	سے	حدود، کنارے	آسمان (جمع)

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

اگر تم استطاعت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکو تو نکل جاؤ۔

وَ	الۡاَرۡضِ	فَانۡفُذُوۡا	لَا	تَنۡفُذُوۡنَ	اِلَّا	بِسُلۡطٰنٍ
اور	زمین	پس تم نکل جاؤ	نہیں	تم نکلتے ہو	مگر	غالب دلیل کے ذریعہ

وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿34﴾

تم نہیں نکل سکو گے مگر ایک غالب استدلال کے ذریعہ۔

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	یُرۡسَلُ	عَلَیۡکُمَا	شُوَاظٌ	مِّنۡ	نَّارٍ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے	وہ بھیجا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ	سے	آگ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿35﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ تم دونوں پر آگ کے شعلے برسائے جائیں گے

وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنۡتَصِرٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
اور	دھواں	پس نہ	تم دونوں آپس میں مدد کرتے ہو	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿36﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿37﴾

اور ایک طرح کا دھواں بھی۔ پس تم دونوں بدلہ نہ لے سکو گے۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

فَاِذَا	انۡشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَکَانَتۡ	وَرۡدَۃً	کَالدِّہَانِ
پس جب	وہ پھٹ گئی	آسمان	پس وہ ہو گئی	سرخ	رنگے ہوئے چمڑے کی طرح

فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ﴿38﴾ۚ

پس جب آسمان پھٹ جائے گا اور رنگے ہوئے چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فَیَوۡمَئِذٍ	لَّا یُسۡـَٔلُ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے	پس اس دن	وہ پوچھا نہیں جائے گا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿39﴾ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُسۡـَٔلُ

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ اُس دن

عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ	اِنۡسٌ	وَّ	لَا	جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
اس کے گناہ کے متعلق	انسان	اور	نہ	جنّ	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ اِنۡسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿40﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿41﴾

جن و اِنس میں سے کوئی اپنی لغزش کے بارہ میں پوچھا نہیں جائے گا۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ	وَ	الْاَقْدَامِ
وہ پہچان لیا جائے گا	مجرم لوگ	ان کی علامتوں سے	پس وہ پکڑ لیا جائے گا	پیشانی کے بالوں سے	اور	پاؤں (جمع)

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ﴿42﴾

سب مجرم اپنی علامتوں سے پہچانے جائیں گے۔ پس وہ پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	یہ	جہنم	وہ جو	وہ جھٹلاتا ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿43﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔ یہی وہ جہنّم ہے جس کا

بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ
اس کو	مجرم (جمع)	وہ گھومیں گے	اس کے درمیان	اور	درمیان	گرم پانی	کھولتا ہوا

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿44﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿45﴾ وقف لازم

مجرم انکار کیا کرتے تھے۔ وہ اس کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گھومیں گے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنْ	خَافَ
پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے	اور	اس کے لئے جو	وہ ڈرا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۧ﴿46﴾ وَلِمَنْ خَافَ ع 2 20 12

پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔ اور جو بھی اپنے ربّ کے مقام سے ڈرتا ہے

مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
مقام	اس کا ربّ	دو جنتیں	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿47﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿48﴾

اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
دو بکثرت شاخوں والیاں	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ﴿49﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿50﴾

دونوں بکثرت شاخوں والی ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان دونوں میں	دو چشمے	وہ دونوں بہتی ہیں	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿51﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿52﴾

اُن دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

فِيْهِمَا	مِنْ	كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان دونوں میں	سے	ہر ایک	پھل، میوہ	جوڑا جوڑا	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿53﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿54﴾

ان دونوں میں ہر قسم کے جوڑا جوڑا میوے ہیں۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	فُرُشٍۢ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ	اِسْتَبْرَقٍ
تکیہ لگانے والے	پر	بچھونے	اس کے اَستر	سے	موٹی ریشم

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

وہ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر جن کے اَستر گاڑھے ریشم کے ہیں

وَ	جَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اور	پکا ہوا پھل/میوے	دو جنتیں	جھکنے والا	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿55﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿56﴾

اور دونوں جنتوں کے پکے ہوئے پھل بوجھ سے جھکے ہوئے ہیں۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

فِيْهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ
ان میں	جھکائے رکھنے والیاں	نظر	اس نے انہیں نہیں چھوا	انسان	ان سے پہلے

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

ان میں نظریں جھکائے رکھنے والی دوشیزائیں ہیں جنہیں ان (جنتیوں) سے پہلے

وَ	لَا	جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اور	نہ	جنّ	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

وَلَا جَآنٌّ ﴿57﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿58﴾

جن و اِنس میں سے کسی نے مَس نہیں کیا۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
گویا کہ وہ	یاقوت	اور	مرجان/مونگا	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿59﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿60﴾

گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

هَلْ	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
کیا	جزا	احسان	مگر	احسان	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿61﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿62﴾

کیا احسان کی جزا احسان کے سوا بھی ہو سکتی ہے؟ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اور	ان دونوں کے علاوہ	دو جنتیں	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿63﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿64﴾

اور ان دو کے علاوہ بھی دو جنتیں ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
دو گہرے سبز رنگ والیاں	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿65﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿66﴾

دونوں ہی بہت سرسبز ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان دونوں میں	چشمے	دو جوش مارنے والیاں	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿67﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿68﴾

ان دونوں میں دو جوش مارتے ہوئے چشمے ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان دونوں میں	پھل	اور	کھجور	اور	انار	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کروگے

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿69﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿70﴾

ان دونوں میں کئی قسم کے میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

فِيۡهِنَّ	خَيۡرٰتٌ	حِسَانٌ	فَبِاَىِّ	اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان میں	نیک خصال عورتیں	خوبصورت	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

فِيۡهِنَّ خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ ۚ﴿71﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿72﴾

ان میں بہت نیک خصال دوشیزائیں ہیں۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

حُوۡرٌ	مَّقۡصُوۡرٰتٌ	فِى	الۡخِيَامِ	فَبِاَىِّ	اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
حوریں	ٹھہرائی جانے والیاں	میں	خیمے	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِى الۡخِيَامِ ۚ﴿73﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿74﴾

محلات جیسے مکانوں میں جو اینٹ پتھر کے نہیں، ٹھہرائی ہوئی حوریں ہیں۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ	اِنۡسٌ	قَبۡلَهُمۡ	وَ	لَا	جَآنٌّ	فَبِاَىِّ	اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اس نے انہیں نہیں چھوا	انسان	ان سے پہلے	اور	نہ	جن	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿75﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿76﴾

انہیں اُن (جنتیوں) سے پہلے جن و انس میں سے کسی نے مَس نہیں کیا۔ پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

مُتَّكِـئِيۡنَ	عَلٰى	رَفۡرَفٍ	خُضۡرٍ	وَّ	عَبۡقَرِىٍّ
تکیہ لگانے والے	پر	قالین	سبز	اور	بچھونے

مُتَّكِـئِيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِىٍّ

وہ سبز قالینوں پر اور نہایت نفیس فاخرانہ بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں۔

حِسَانٍ	فَبِاَىِّ	اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
خوبصورت	پس کس کا	نعمتیں	تم دونوں کا ربّ	تم دونوں انکار کرو گے

حِسَانٍ ۚ﴿77﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿78﴾

پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

تَبٰرَكَ	اسۡمُ	رَبِّكَ	ذِى الۡجَلٰلِ	وَ	الۡاِكۡرَامِ
وہ بابرکت ہوا	نام	تیرا ربّ	صاحبِ جلال	اور	اکرام، عزت

3 ع 33 13 تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِى الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ﴿79﴾ ع

تیرے صاحبِ جلال اور صاحبِ اکرام ربّ کا نام ہی برکت والا ثابت ہوا۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلَاثَةُ رُكُوْعَاتٍ
سورۃ الْوَاقِعَة مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 96 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ
جب	وہ واقع ہوئی	واقع ہونے والی	نہیں	اس کے واقع ہونے کو	جھٹلانے والی

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ② لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ③

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اس کے واقع ہونے کو کوئی (جان) جھٹلا نہیں سکے گی۔

خَافِضَةٌ	رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا
نیچا کرنے والی	اونچا کرنے والی	جب	وہ جنبش دی گئی / وہ ہلائی گئی	زمین	سخت جنبش دینا

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ④ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ⑤

وہ (بعض کو) نیچا کرنے والی (اور بعض کو) اونچا کرنے والی ہوگی۔ جب زمین کو سخت جنبش دی جائے گی۔

وَّ	بُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا	فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْبَثًّا
اور	وہ ریزہ ریزہ کر دی گئی	پہاڑ (جمع)	ریزہ ریزہ کرنا	پس وہ ہو گئی	غبار، خاک	پراگندہ

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ⑦

اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ پس وہ پراگندہ خاک کی طرح ہو جائیں گے۔

وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ
اور	تم تھے	قسمیں، گروہ	تین	پس دائیں طرف والے	کیا

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ⑧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

جبکہ تم تین گروہوں میں بٹے ہوئے ہوگے۔ پس دائیں طرف والے۔ کیا ہیں

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ	وَ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ	مَآ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ
دائیں طرف والے	اور	بائیں طرف والے	کیا	بائیں طرف والے

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ﴿9﴾ وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿10﴾

دائیں طرف والے؟ اور بائیں طرف والے۔ کیا ہیں بائیں طرف والے؟

وَ	السّٰبِقُوۡنَ	السّٰبِقُوۡنَ	اُولٰٓـئِكَ	الۡمُقَرَّبُوۡنَ	فِىۡ	جَنّٰتِ	النَّعِيۡمِ
اور	سبقت لے جانے والے	سبقت لے جانے والے	یہی لوگ	مقرب (جمع)	میں	جنتیں، باغات	نعمتوں والا

وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ﴿11﴾ اُولٰٓـئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿12﴾ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿13﴾

اور سابقون سب پر سبقت لے جانے والے ہوں گے۔ یہی مقرب ہیں۔ نعمتوں والی جنتوں میں۔

ثُلَّةٌ	مِّنَ	الۡاَوَّلِيۡنَ	وَ	قَلِيۡلٌ	مِّنَ	الۡاٰخِرِيۡنَ
جماعت	سے	پہلے	اور	تھوڑا	سے	آخرین

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿14﴾ وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿15﴾

پہلوں میں سے ایک بڑی جماعت۔ اور آخرین میں سے تھوڑے لوگ۔

عَلٰى	سُرُرٍ	مَّوۡضُوۡنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيۡنَ	عَلَيۡهَا	مُتَقٰبِلِيۡنَ
پر	پلنگ، تخت (جمع)	مرصّع، سونے سے بنے ہوئے	ٹیک لگانے والے	اس پر	آمنے سامنے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ﴿16﴾ مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿17﴾

مرصّع پلنگوں پر۔ ان (پلنگوں) پر آمنے سامنے ٹیک لگائے ہوئے۔

يَطُوۡفُ	عَلَيۡهِمۡ	وِلۡدَانٌ	مُّخَلَّدُوۡنَ	بِاَكۡوَابٍ	وَّ	اَبَارِيۡقَ
وہ طواف کرتا ہے	ان پر	لڑکے	جنہیں ہمیشگی عطا کی گئی	کٹوروں/آبخوروں کے ساتھ	اور	صراحیاں/آفتابے

يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ﴿18﴾ بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۙ

ان پر نوعمر (خدمت کرنے والے) لڑکے طواف کر رہے ہوں گے جنہیں ہمیشگی عطا کی گئی ہے۔ کٹورے اور صراحیاں

وَ	كَاۡسٍ	مِّنۡ	مَّعِيۡنٍ	لَّا	يُصَدَّعُوۡنَ
اور	پیالہ	سے	شفاف پانی	نہیں	وہ سر درد میں مبتلا کئے جائیں گے

وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ﴿19﴾ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ

اور شفاف پانی سے بھرے ہوئے پیالے لئے ہوئے۔ اس کے اثر سے

عَنۡهَا	وَ	لَا	يُنۡزِفُوۡنَ	وَ	فَاكِهَةٍ
اس سے	اور	نہ	وہ بہکی بہکی باتیں کریں گے	اور	پھل

عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ﴿20﴾ وَفَاكِهَةٍ

نہ وہ سر درد میں مبتلا کئے جائیں گے، نہ بہکی بہکی باتیں کریں گے۔ اور طرح طرح کے پھل لئے ہوئے،

مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوۡنَ	وَ	لَحۡمِ	طَيۡرٍ	مِّمَّا	يَشۡتَهُوۡنَ
اس میں سے جو	وہ پسند کریں گے	اور	گوشت	پرندے	اس میں سے جو	وہ خواہش کریں گے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ﴿21﴾ وَلَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿22﴾

جن میں سے وہ جو چاہیں گے پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت، جن میں سے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے۔

وَ	حُوۡرٌ	عِيۡنٌ	كَاَمۡثَالِ	اللُّؤۡلُؤِ	الۡمَكۡنُوۡنِ
اور	دوشیزائیں	فراخ چشم	مثالوں کی مانند/ کی طرح	موتی	ڈھکے ہوئے

وَحُوۡرٌ عِيۡنٌ ﴿23﴾ كَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُؤِ الۡمَكۡنُوۡنِ ﴿24﴾

اور فراخ چشم دوشیزائیں۔ گویا ڈھکے ہوئے موتیوں کی طرح ہیں۔

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	فِيۡهَا
جزا	اس کی جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں	نہ	وہ سنیں گے	اس میں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿25﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا

اس کی جزا کے طور پر جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ وہ اس میں کوئی

لَغۡوًا	وَّ	لَا	تَاۡثِيۡمًا	اِلَّا	قِيۡلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا
بیہودہ بات	اور	نہ	گناہ کی بات	مگر	قول	سلام	سلام

لَغۡوًا وَّلَا تَاۡثِيۡمًا ﴿26﴾ اِلَّا قِيۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿27﴾

بے ہودہ یا گناہ کی بات نہیں سنتے۔ مگر ''سلام سلام'' کا قول۔

وَ	اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ	مَآ	اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ
اور	دائیں طرف والے	کیا	دائیں طرف والے

وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ﴿28﴾

اور دائیں طرف والے۔ کون ہیں جو دائیں طرف والے ہیں؟

فِیۡ	سِدۡرٍ	مَّخۡضُوۡدٍ	وَّ	طَلۡحٍ	مَّنۡضُوۡدٍ
میں	بیری/سدرہ	بغیر کانٹوں کے	اور	کیلے	تہ بہ تہ

فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿29﴾ وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿30﴾

ایسی بیریوں میں جو کانٹے دار نہیں۔ اور تہ بہ تہ (پھل والے) کیلوں (کے باغات) کے درمیان۔

وَّ	ظِلٍّ	مَّمۡدُوۡدٍ	وَّ	مَآءٍ	مَّسۡکُوۡبٍ
اور	سایہ	دور تک پھیلا یا ہوا	اور	پانی	بہایا ہوا، گرایا ہوا

وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿31﴾ وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿32﴾

اور دور تک پھیلائے ہوئے سایوں میں۔ اور برسائے جانے والے پانی میں۔

وَّ	فَاکِہَۃٍ	کَثِیۡرَۃٍ	لَّا	مَقۡطُوۡعَۃٍ	وَّ	لَا	مَمۡنُوۡعَۃٍ
اور	پھل، میوہ	بکثرت	نہ	منقطع کئے جانے والی	اور	نہ	روکے جانے والی

وَّ فَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ ﴿33﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَۃٍ ﴿34﴾

اور بکثرت پھلوں میں جو نہ تو منقطع کئے جائیں گے اور نہ ہی ان سے روکا جائے گا۔

وَّ	فُرُشٍ	مَّرۡفُوۡعَۃٍ	اِنَّاۤ	اَنۡشَاۡنٰہُنَّ	اِنۡشَآءً
اور	بچھائی ہوئی مسندیں	اونچی/بلندکی ہوئی	یقیناً ہم	ہم نے انہیں پیدا کیا	پیدا کرنا

وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَۃٍ ﴿35﴾ اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰہُنَّ اِنۡشَآءً ﴿36﴾

اور اونچی بچھائی ہوئی مسندوں میں۔ یقیناً ہم نے ان (کے ازواج) کو نہایت اعلیٰ طریق پر پیدا کیا۔

فَجَعَلۡنٰہُنَّ	اَبۡکَارًا	عُرُبًا	اَتۡرَابًا	لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ
پس ہم نے انہیں بنایا	بے مثل، کنواریاں	مَن موہن	ہم عمر	دائیں طرف والوں کے لئے

1 ع 39 14
فَجَعَلۡنٰہُنَّ اَبۡکَارًا ﴿37﴾ عُرُبًا اَتۡرَابًا ﴿38﴾ لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿39﴾

پس ہم نے انہیں بے مثل بنایا۔ مَن موہن، ہم عمر۔ دائیں طرف والوں کے لئے۔

ثُلَّۃٌ	مِّنَ	الۡاَوَّلِیۡنَ	وَ	ثُلَّۃٌ	مِّنَ	الۡاٰخِرِیۡنَ
گروہ/جماعت	سے	پہلے	اور	گروہ/جماعت	سے	پچھلے

ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿40﴾ وَ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿41﴾

پہلوں میں سے ایک بڑی جماعت ہے۔ اور پچھلوں میں سے بھی ایک بڑی جماعت ہے۔

وَ	اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ	فِيۡ	سَمُوۡمٍ	وَّ
اور	بائیں طرف والے	کیا	بائیں طرف والے	میں	جھلسانے والی گرم ہوا	اور

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿42﴾ فِيۡ سَمُوۡمٍ وَّ

اور بائیں طرف والے۔ کون ہیں بائیں طرف والے؟ جھلسانے والی گرم ہوا اور

حَمِيۡمٍ	وَّ	ظِلٍّ	مِّنۡ	يَّحۡمُوۡمٍ
کھولتا پانی	اور	سایہ	سے	سیاہ دھواں

حَمِيۡمٍ ﴿43﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ﴿44﴾

کھولتے ہوئے پانی میں۔ اور ایسے سائے میں جو سیاہ دھوئیں سے پیدا ہوتا ہے۔

لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا	كَرِيۡمٍ
نہ	ٹھنڈا	اور	نہ	مہربان/آرام دہ

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ﴿45﴾

نہ ٹھنڈا ہے اور نہ مہربان ہے۔

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَبۡلَ	ذٰلِكَ	مُتۡرَفِيۡنَ	وَ	كَانُوۡا	يُصِرُّوۡنَ
یقیناً وہ	وہ تھے	پہلے	یہ، اس	آسودہ حال (جمع)	اور	وہ تھے	وہ اصرار کرتے ہیں

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ۖۚ ﴿46﴾ وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ

اس سے پہلے یقیناً وہ لوگ بہت آسودہ حال تھے۔ اور

عَلَى	الۡحِنۡثِ	الۡعَظِيۡمِ	وَ	كَانُوۡا	يَقُوۡلُوۡنَ
پر، اوپر	گناہ	بڑا	اور	وہ تھے	وہ کہتے ہیں

عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۚ ﴿47﴾ وَكَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ

بڑے گناہ پر اِصرار کیا کرتے تھے۔ اور کہا کرتے تھے

اَئِذَا	مِتۡنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
کیا جب	ہم مر گئے	اور	ہم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	یقیناً ہم	ضرور اٹھائے جانے والے

اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ ﴿48﴾

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے، کیا ہم پھر بھی ضرور اُٹھائے جائیں گے؟

اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	الْاٰخِرِیْنَ
یا	ہمارے باپ دادے	پہلے	تو کہہ دے	یقیناً	پہلے	اور	پچھلے

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿50﴾

کیا ہمارے پہلے آباء واجداد بھی؟ تو کہہ دے یقیناً پہلے اور پچھلے سب۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰی	مِیْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَیُّهَا
ضرور اکٹھے کئے جانے والے	طرف	مقررہ وقت	دن	معلوم، معین	پھر	یقیناً تم	اے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿51﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا

ایک معین زمانے کے مقررہ وقت کی طرف ضرور اکٹھے کئے جائیں گے۔ پھر یقیناً تم اے

الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِّنْ	زَقُّوْمٍ
گمراہ لوگ	جھٹلانے والے	ضرور کھانے والے	سے	درخت	سے	زقوم/تھوہر

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿52﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿53﴾

سخت گمراہو! بہت جھٹلانے والو! ضرور (تم) زَقُّوم کے پودے میں سے کھانے والے ہو۔

فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَیْهِ	مِنَ	الْحَمِیْمِ
پس بھرنے والے	اس سے	پیٹ (جمع)	پس پینے والے	اس پر	سے	گرم پانی

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿54﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ﴿55﴾

پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو۔ تس پر کھولتا ہوا پانی بھی پینے والے ہو۔

فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِیْمِ	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	یَوْمَ	الدِّیْنِ
پس پینے والے	پینا	پیاسا اونٹ	یہ	ان کی مہمانی	دن	جزا سزا

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ ﴿56﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿57﴾

پس سخت پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح پینے والے ہو۔ یہ ہوگی ان کی مہمانی جزا سزا کے دن۔

نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ
ہم	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پس کیوں نہیں	تم تصدیق کرتے ہو	پس کیا تم نے دیکھا	جو	تم نطفہ گراتے ہو

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿58﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿59﴾

ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے، پھر تم کیوں تصدیق نہیں کرتے؟ بتاؤ تو سہی کہ جو نطفہ تم (رحم میں) گراتے ہو۔

ءَ	اَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ
کیا	تم	تم اسے پیدا کرتے ہو	یا	ہم	پیدا کرنے والے

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿60﴾

کیا تم ہو جو اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟

نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ
ہم	ہم نے مقدر کیا	تمہارے درمیان	موت	اور	نہیں	ہم	پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿61﴾

ہم نے ہی تمہارے درمیان موت کو مقدر کیا ہے اور ہم باز نہیں رکھے جاسکتے۔

عَلٰٓى	اَنْ نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
پر، اوپر	کہ ہم تبدیل کردیں	تمہاری صورتیں/ مانند	اور	ہم تمہیں اٹھائیں	میں	جو	نہیں	تم جانتے ہو

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

کہ تمہاری صورتیں تبدیل کردیں اور تمہیں ایسی صورت میں اُٹھائیں کہ تم اسے نہیں جانتے۔

وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ
اور	یقیناً	تم نے جان لیا	پیدائش	پہلی	پس کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے ہو

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿63﴾

اور یقیناً پہلی پیدائش کو تم جان چکے ہو۔ پھر کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَ	اَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ
تم بتاؤ تو سہی	جو	تم کاشت کرتے ہو	کیا	تم	تم اسے اگاتے ہو	یا	ہم	اگانے والے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿64﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿65﴾

بھلا بتاؤ تو سہی کہ جو کچھ تم کاشت کرتے ہو۔ کیا تم ہی ہو جو اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں؟

لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ
اگر	ہم چاہتے ہیں	ضرور ہم نے اسے بنایا	ریزہ ریزہ	پھر تم ہوگئے	تم باتیں بناتے ہو	یقیناً ہم	ضرور چٹی تلے دب جانے والا

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿66﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿67﴾

اگر ہم چاہتے تو ضرور اسے ریزہ ریزہ کردیتے پھر تم باتیں بناتے رہ جاتے۔ کہ یقیناً ہم چٹی تلے دب گئے ہیں۔

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ	الَّذِىْ	تَشْرَبُوْنَ
بلکہ	ہم	محروم (جمع)	کیا تم نے غور کیا/کیا تم نے دیکھا	پانی	وہ جو	تم پیتے ہو

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿68﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿69﴾

نہیں! بلکہ ہم کلیۃً محروم ہو چکے ہیں۔ کیا تم نے اس پانی پر غور کیا ہے جو تم پیتے ہو؟

ءَ	اَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ
کیا	تم	تم نے اسے اتارا	سے	بادل	یا	ہم	اتارنے والے

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿70﴾

کیا تم ہی نے اسے بادلوں سے اُتارا ہے یا ہم ہیں جو اُتارنے والے ہیں؟

لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ
اگر	ہم چاہتے ہیں	ہم نے اسے بنایا	کڑوا، کھارا	پس کیوں نہیں	تم شکر کرتے ہو	کیا تم نے دیکھا	آگ

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿71﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

اگر ہم چاہتے تو اسے کھارا کر دیتے۔ پس تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بتاؤ تو سہی کہ وہ آگ

الَّتِىْ	تُوْرُوْنَ	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِـُٔوْنَ
وہ جو	تم جلاتے ہو	کیا	تم	تم نے پیدا کیا	اس کا شجر (نما شعلہ)	یا	ہم	پیدا کرنے والے

الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿72﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿73﴾

جو تم روشن کرتے ہو۔ کیا تم اس کا شجر (نما شعلہ) اُٹھاتے ہو یا ہم ہیں جو اسے اُٹھانے والے ہیں؟

نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ
ہم	ہم نے اسے بنایا	نصیحت	اور	فائدہ کا موجب	مسافروں کے لئے

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿74﴾

ہم نے اسے ایک نصیحت کا ذریعہ اور مسافروں کے لئے فائدہ کا موجب بنایا ہے۔

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
پس تو تسبیح کر	نام کے ساتھ	تیرا ربّ	عظیم	پس ضرور میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی جگہوں کی	ستارے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿75﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿76﴾

پس اپنے ربِّ عظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔ پس میں ضرور ستاروں کے جھرمٹوں کو گواہ کے طور پر پیش کرتا ہوں۔

2 ع 36 15 الثلثة

وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	عَظِيۡمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرۡاٰنٌ	كَرِيۡمٌ
اور	یقیناً وہ	ضرور گواہی/قسم	کاش	تم جانتے ہو	بہت بڑا	یقیناً وہ	ضرور قرآن	عزت والا

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿77﴾ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿78﴾

اور یقیناً یہ ایک بہت بڑی گواہی ہے۔ کاش تم جانتے۔ یقیناً یہ ایک عزت والا قرآن ہے۔

فِيۡ	كِتٰبٍ	مَّكۡنُوۡنٍ	لَّا	يَمَسُّهٗۤ	اِلَّا	الۡمُطَهَّرُوۡنَ
میں	کتاب	محفوظ، چھپی ہوئی	نہیں	وہ اسے چھوتا ہے	مگر	پاک کئے ہوئے

فِيۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿79﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿80﴾

ایک چھپی ہوئی کتاب میں (محفوظ)۔ کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کئے ہوئے لوگوں کے۔

تَنۡزِيۡلٌ	مِّنۡ	رَّبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	اَفَبِهٰذَا	الۡحَدِيۡثِ	اَنۡتُمۡ	مُّدۡهِنُوۡنَ
اتارا جانا	سے	ربّ	تمام جہان	پس کیا اس کے متعلق	بیان	تم	چاپلوسی کرنے والے

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿81﴾ اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿82﴾

(اس کا) اُتارا جانا تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ پس کیا اس بیان کے متعلق تم چاپلوسی کی باتیں کرتے ہو؟

وَ	تَجۡعَلُوۡنَ	رِزۡقَكُمۡ	اَنَّكُمۡ	تُكَذِّبُوۡنَ	فَلَوۡلَاۤ	اِذَا
اور	تم بناتے ہو	تمہارا رزق	کہ تم	تم جھٹلاتے ہو	پس کیوں نہ	جب

وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿83﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا

اور تم اپنا رزق بناتے ہو اسی بناء پر کہ تم جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہ ہوا کہ

بَلَغَتِ	الۡحُلۡقُوۡمَ	وَ	اَنۡتُمۡ	حِيۡنَئِذٍ	تَنۡظُرُوۡنَ
وہ پہنچ گئی	حلق	اور	تم	اس وقت	تم دیکھتے ہو

بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿84﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿85﴾

جب (جان) حلق تک آ پہنچی۔ اور تم اس وقت ہر طرف نظریں دوڑا رہے تھے (کہ تم اپنے لئے کچھ کر سکتے)۔

وَ	نَحۡنُ	اَقۡرَبُ	اِلَيۡهِ	مِنۡكُمۡ	وَلٰكِنۡ	لَّا	تُبۡصِرُوۡنَ
اور	ہم	زیادہ قریب	اس کے	تم سے	لیکن	نہیں	تم بصیرت رکھتے ہو

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿86﴾

اور (اس وقت) ہم تمہاری نسبت اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب تھے لیکن تم بصیرت نہیں رکھتے تھے۔

فَلَوْلَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَآ
پس کیوں نہ	اگر	تم ہو،تم تھے	نہ	قرض چکانے والے	تم اسے لوٹاتے ہو

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿87﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ

اگر تم وہ نہیں جنہیں قرض چکانا ہو تو پھر کیوں نہیں، تم اس (جان) کو لوٹا سکے؟

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ
اگر	تم ہو،تم تھے	سچے	پس جو	اگر	وہ تھا	سے	نزدیک ہونے والے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿88﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿89﴾

اگر تم سچے ہو۔ ہاں! اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو۔

فَرَوْحٌ	وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ	نَعِيْمٍ
پس راحت/آرام	اور	خوشبو/معطّر فضاء	اور	باغ، جنت	نعمت والا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿90﴾

تو (اس کے لئے) آرام اور معطّر فضائیں اور بڑی نعمت والی جنت (ہے)۔

وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
اور	جو	اگر	وہ تھا	سے	دائیں طرف والے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾

اور اگر وہ دائیں طرف والوں میں سے ہو۔

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
پس سلامتی	تیرے لئے	سے	دائیں طرف والے

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿92﴾

تو تجھ پر سلام! اے وہ جو دائیں طرف والوں میں سے ہے۔

وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ
اور	جو	اگر	وہ تھا	سے	تکذیب کرنے والے	گمراہ (جمع)

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿93﴾

اور اگر وہ تکذیب کرنے والے گمراہوں میں سے ہو۔

فَنُزُلٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ
پس اترنے کی جگہ/مہمانی	سے	کھولتا ہوا پانی	اور	داخل ہونا/جلنا	دوزخ کی آگ

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿94﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿95﴾

تو ایک قسم کا کھولتا ہوا پانی (اُس کے) اُترنے کی جگہ ہوگی۔ اور دوزخ کی آگ میں بھونا جانا ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
یقیناً	یہ	ضرور وہ	حق	یقین	پس تو تسبیح کر	نام کی	تیرا ربّ	عظیم/بڑا

3 ع 22 16 اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿96﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿97﴾

یقیناً قطعیت تک پہنچا ہوا یقین یہی ہے۔ پس اپنے ربِّ عظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الحدید مدنی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 30 آیات اور 4 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اس نے تسبیح کی	اللہ کی	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	وہ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
کامل غلبہ والا	حکمت والا	اس کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ آسمانوں

وَ	الۡاَرۡضِ	یُحۡیٖ	وَ	یُمِیۡتُ
اور	زمین	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے

وَ الۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ

اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَ	هُوَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ
اور	وہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	قدرت رکھنے والا

وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿3﴾

اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

هُوَ	الۡاَوَّلُ	وَ	الۡاٰخِرُ	وَ	الظَّاهِرُ
وہ	اوّل	اور	آخر	اور	ظاہر

هُوَ الۡاَوَّلُ وَ الۡاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ

وہی اوّل اور وہی آخر، وہی ظاہر

وَ	الۡبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِکُلِّ	شَیۡءٍ	عَلِیۡمٌ
اور	باطن	اور	وہ	ہر ایک	چیز	خوب جاننے والا

وَ الۡبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿4﴾

اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا دائمی علم رکھتا ہے۔

هُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	فِیۡ	سِتَّةِ	اَیَّامٍ
وہ	وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	میں	چھ	دن (جمع)

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ زمانوں میں پیدا کیا۔

ثُمَّ	اسۡتَوٰی	عَلَی	الۡعَرۡشِ	یَعۡلَمُ	مَا	یَلِجُ	فِی	الۡاَرۡضِ
پھر	اس نے قرار پکڑا	پر، اوپر	عرش	وہ جانتا ہے	جو	وہ داخل ہوتا ہے	میں	زمین

ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ

پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے

وَ	مَا	يَخۡرُجُ	مِنۡهَا	وَ	مَا	يَنۡزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ
اور	جو	وہ نکلتا ہے	اس میں سے	اور	جو	وہ اترتا ہے	سے	آسمان

وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے

وَ	مَا	يَعۡرُجُ	فِيۡهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمۡ	اَيۡنَ مَا	كُنۡتُمۡ
اور	جو	وہ چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	تمہارے ساتھ	جہاں کہیں	تم ہو، تھے

وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ ؕ

اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے۔اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ	لَهٗ	مُلۡكُ
اور	اللہ	اسے جو، اس پر جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا	اس کے لئے	بادشاہت

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۵ لَهٗ مُلۡكُ

اور جو تم کرتے ہو اللہ اس پر ہمیشہ گہری نظر رکھنے والا ہے۔اسی کی بادشاہت ہے

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ
آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	طرف	اللہ	وہ لوٹائی جائے گی	تمام کام

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۶

آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کی طرف ہی تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔

يُوۡلِجُ	الَّيۡلَ	فِى	النَّهَارِ	وَ	يُوۡلِجُ	النَّهَارَ	فِى	الَّيۡلِ
وہ داخل کرتا ہے	رات	میں	دن	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن	میں	رات

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ؕ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَ	هُوَ	عَلِيۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	اٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ
اور	وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (باتوں) کو	تم ایمان لاؤ	اللہ پر

وَهُوَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۷ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ

اور وہ سینوں کی باتوں کا بھی ہمیشہ علم رکھتا ہے۔

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ
اور	اس کا رسول	اور	تم خرچ کرو	اس میں سے جو	اس نے تمہیں بنایا	جانشین (جمع)	اس میں

وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا۔

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
پس وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور	انہوں نے خرچ کیا	ان کے لئے	اجر	بڑا

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿8﴾

پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَ	مَا لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
اور	تمہیں کیا ہوگیا ہے	نہیں	تم ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	رسول	وہ تمہیں بلاتا ہے

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ اور رسول تمہیں بلا رہا ہے

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
کہ تم ایمان لاؤ	تمہارے ربّ پر	اور	ضرور	اس نے لیا	تمہارا عہد	اگر	تم تھے	ایمان لانے والے

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿9﴾

کہ تم اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ جبکہ (اے بنی آدم!) وہ تم سے میثاق لے چکا ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم ایمان لانے والے ہوتے۔

هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى	عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ
وہ	وہ جو	وہ اتارتا ہے	پر، اوپر	اس کا بندہ	آیات	کھلی کھلی	تاکہ وہ تمہیں نکالے

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات اُتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں

مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ
سے	اندھیرے	طرف	نور	اور	یقیناً	اللہ	تم پر	ضرور بہت مہربان	بار بار رحم کرنے والا

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾

اندھیروں سے نور کی طرف نکال لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بہت مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	مَا لَكُمْ	اَلَّا تُنْفِقُوْا	فِيْ
اور	تمہیں کیا ہو گیا ہے	کہ تم خرچ نہیں کرتے ہو	اور

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ
راہ	اللہ	اور	اللہ کے لئے	میراث

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے جبکہ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ
آسمان (جمع)	اور	زمین	وہ برابر نہیں ہوسکتا	تم میں سے	جو	اس نے خرچ کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے؟ تم میں سے کوئی اس کے برابر نہیں ہوسکتا

مِنْ	قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً
سے	پہلے	فتح	اور	اس نے قتال کیا	یہی لوگ	سب سے بڑھ کر	درجہ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا۔ یہ لوگ درجے میں ان سے بہت بڑھ کر ہیں

مِّنَ	الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ	بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	كُلًّا
سے	وہ لوگ	انہوں نے خرچ کیا	سے	بعد	اور	انہوں نے قتال کیا	اور	ہر ایک

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

جنہوں نے بعد میں خرچ اور قتال کیا۔ اور ہر ایک سے اللہ نے بہترین (اجر کا) وعدہ کیا ہے

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ
اس نے وعدہ کیا	اللہ	اچھا، بہترین	اور	اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	ہمیشہ جاننے والا

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ؑ (11) ع 1 11 17

اور اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ	یُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَیُضٰعِفَهٗ	لَهٗ
کون ہے جو	وہ قرضہ دیتا ہے	اللہ	قرض	عمدہ	پس وہ اسے بڑھائے گا	اس کے لئے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ

کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے اس کے لئے بڑھادے

وَ	لَهٗۤ	اَجْرٌ	كَرِیْمٌ	یَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
اور	اس کے لئے	اجر	عزت والا	جس دن	تو دیکھے گا	مومن مرد	اور	مومن عورتیں

وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿12﴾ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

اور اس کے لئے ایک بڑی عزت والا اجر بھی ہے۔ جس دن تُو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا

یَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَیْنَ	اَیْدِیْهِمْ	وَ	بِاَیْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْیَوْمَ
وہ تیزی سے چلتا ہے	ان کا نور	درمیان	ان کے ہاتھ	اور	ان کے دائیں طرف	تمہیں خوشخبری ہو	دن

یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ

کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں طرف تیزی سے چل رہا ہے۔ تمہیں آج کے دن مبارک ہوں

جَنّٰتٌ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا
جنتیں، باغات	وہ بہتی ہے	اس کے دامن میں	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ

ایسی جنتیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	یَوْمَ	یَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
یہ، وہ	وہ	کامیابی	بڑا	دن	وہ کہتا ہے	منافق مرد (جمع)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿13﴾ یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ جس دن منافق مرد

وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ	نُّوْرِكُمْ
اور	منافق عورتیں	ان لوگوں کے لئے جو	وہ ایمان لائے	تم ہم پر نظر ڈالو	ہم حاصل کریں گے	سے	تمہارا نور

وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

اور منافق عورتیں، ان سے جو ایمان لائے تھے، کہیں گے ہم پر بھی نظر ڈالو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ فیض پالیں۔

قِيۡلَ	ارۡجِعُوۡا	وَرَآءَكُمۡ	فَالۡتَمِسُوۡا	نُوۡرًا	فَضُرِبَ	بَيۡنَهُمۡ
کہا گیا	تم لوٹ جاؤ	تمہارے پیچھے	پس تم تلاش کرو	نور	پس بنا دیا گیا	ان کے درمیان

قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَيۡنَهُمۡ

کہا جائے گا اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ پس کوئی نور تلاش کرو۔ تب ان کے درمیان

بِسُوۡرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيۡهِ	الرَّحۡمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ
دیوار کو	اس کے لئے	دروازہ	اس کا باطن	اس میں	رحمت	اور	اس کا ظاہر

بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَظَاهِرُهٗ

ایک ایسی دیوار حائل کر دی جائے گی جس کا ایک دروازہ ہوگا۔ اس کا باطن ایسا ہے کہ اس میں رحمت ہوگی اور اس کا ظاہر ایسا ہے

مِنۡ قِبَلِهِ	الۡعَذَابُ	يُنَادُوۡنَهُمۡ	اَلَمۡ نَكُنۡ	مَّعَكُمۡ
اس کے سامنے سے	عذاب	وہ انہیں پکاریں گے	کیا ہم نہیں تھے	تمہارے ساتھ

مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ؕ﴿14﴾ يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ؕ

کہ اس کے سامنے عذاب ہوگا۔ وہ انہیں بلند آواز سے پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟

قَالُوۡا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمۡ	فَتَنۡتُمۡ	اَنۡفُسَكُمۡ	وَ	تَرَبَّصۡتُمۡ
انہوں نے کہا	کیوں نہیں	لیکن تم	تم نے فتنہ میں ڈالا	تمہاری جانیں	اور	تم نے انتظار کیا

قَالُوۡا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں لیکن تم نے خود اپنے آپ کو فتنے میں ڈال لیا اور انتظار کرتے رہے

وَ	ارۡتَبۡتُمۡ	وَ	غَرَّتۡكُمُ	الۡاَمَانِىُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ
اور	تم نے شک کیا	اور	اس نے تمہیں دھوکہ دیا	آرزوئیں	یہاں تک کہ	وہ آیا	فیصلہ	اللہ

وَارۡتَبۡتُمۡ وَغَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ

اور شک میں مبتلا ہو گئے اور تمہیں آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا

وَ	غَرَّكُمۡ	بِاللّٰهِ	الۡغَرُوۡرُ	فَالۡيَوۡمَ	لَا يُؤۡخَذُ	مِنۡكُمۡ
اور	اس نے تمہیں دھوکہ دیا	اللہ کے بارہ میں	دھوکہ دینے والا/شیطان	پس آج	وہ نہیں لیا جائے گا	تم سے

وَغَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿15﴾ فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ

جبکہ تمہیں شیطان نے اللہ کے بارہ میں سخت دھوکے میں مبتلا رکھا۔ پس آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا

فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
فدیہ	اور	نہ	سے	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	تمہارا ٹھکانا	آگ

فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ

اور نہ ہی ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔

هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
یہ	تمہارا دوست	اور	بہت برا	ٹھکانہ	کیا وقت نہیں آیا	ان لوگوں کے لئے جو	وہ ایمان لائے

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑯ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

یہ ہے تمہاری دوست اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ کیا ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے وقت نہیں آیا

اَنْ تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ	الْحَقِّ
کہ وہ عاجزی اختیار کرے	ان کے دل	ذکر کے لئے	اللہ	اور	جو	وہ اترا	سے	حق

اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ

کہ اللہ کے ذکر اور اُس حق (کے رعب) سے جو اُترا ہے ان کے دل پھٹ کر گر جائیں

وَ	لَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلُ	فَطَالَ
اور	وہ نہ ہو جائیں	ان لوگوں کی طرح جو	وہ دیئے گئے	کتاب	سے	پہلے	پس وہ لمبا ہو گیا

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جو پہلے کتاب دیئے گئے تھے؟ پس ان پر زمانہ طول پکڑ گیا

عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ
ان پر	مدت، زمانہ	پس وہ سخت ہو گئی	ان کے دل	اور	بہت	ان میں سے	بدعہد، فاسق (جمع)

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑰

تو ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے ان میں سے بدعہد تھے۔

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
تم جان لو	کہ	اللہ	وہ زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اس کی موت

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد ضرور زندہ کرتا ہے۔

قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کیا	تمہارے لئے	آیات، نشانات	تا کہ تم	تم عقل سے کام لیتے ہو

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑱

ہم آیات کو تمہارے لئے کھول کھول کر بیان کر چکے ہیں تا کہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا	اللّٰهَ
یقیناً	صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	انہوں نے قرض دیا	اللہ

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ

یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو

قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ
قرض	حسنہ، عمدہ	وہ بڑھا دیا جائے گا	ان کے لئے	اور	ان کے لئے	اجر	عزت والا

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑲

قرضہ حسنہ دیا ان کے لئے وہ بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے ایک باعزّت اجر ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖٓ
اور	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے رسول (جمع)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ

اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
یہی لوگ	وہ (جمع)	صدیق (جمع)	اور	شہید (جمع)	پاس، قریب	ان کا ربّ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے ربّ کے حضور صدیق اور شہید ٹھہرتے ہیں۔

لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَ	نُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کے لئے	ان کا اجر	اور	ان کا نور	اور	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	یہ لوگ	جہنم والے، جہنمی

ع 2 9 18 وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ؏ (20)

اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہی جہنمی ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ
تم جان لو	محض، صرف	زندگی	دنیا	کھیل

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے

وَّ	لَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ	وَّ	تَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ
اور	مشغلہ، نفس کی خواہشات پوری کرنے کا ذریعہ	اور	زینت	اور	ایک دوسرے پر فخر کرنا	تمہارے درمیان

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ

جو اعلیٰ مقصد سے غافل کردے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے

وَ	تَكَاثُرٌ	فِي	الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ
اور	ایک دوسرے سے بڑھنا	میں	اموال	اور	اولاد

وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔

كَمَثَلِ	غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
مثال کی طرح	بارش	اس نے خوش کیا	کفار	اس کی روئیدگی	پھر	وہ تیزی سے بڑھتا ہے

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

(یہ زندگی) اس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئیدگی کفار (کے دلوں) کو لبھاتی ہے۔ پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے۔

فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا
پس تو اسے دیکھتا ہے	زرد	پھر	وہ ہو جاتا ہے	ریزہ ریزہ

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

پھر تو اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔

وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
اور	میں	آخرت	عذاب	سخت

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ

اور آخرت میں سخت عذاب (مقدر) ہے

وَّ	مَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٌ
اور	مغفرت	سے	اللہ	اور	رضامندی، خوشنودی

وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

نیز اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی۔

وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
اور	نہیں	زندگی	دنیا	مگر	عارضی سامان	دھوکہ

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑳

جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا ایک عارضی سامان ہے۔

سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا
تم آگے بڑھو	طرف	مغفرت	سے	تمہارا ربّ	اور	جنت	اس کی وسعت

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

اپنے ربّ کی مغفرت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھو اور اس جنت کی طرف بھی جس کی وسعت

كَعَرْضِ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اُعِدَّتْ
وسعت کی مانند	آسمان	اور	زمین	وہ تیار کی گئی

كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

آسمان اور زمین کی وسعت کی طرح ہے جو اُن لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ
ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے رسول (جمع)	یہ، وہ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ

يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ
وہ چاہتا ہے	جو، جسے	وہ اسے دیتا ہے	اللہ	فضل

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ کا فضل ہے وہ اُس کو جسے چاہتا ہے دیتا ہے

اَصَابَ	مَآ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	اللّٰهُ	وَ
وہ پہنچا	نہیں	بڑا، عظیم	فضل والا	اللہ	اور

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿22﴾ مَآ اَصَابَ

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

اَنْفُسِكُمْ	فِيْٓ	لَا	وَ	الْاَرْضِ	فِي	مُّصِيْبَةٍ	مِنْ
تمہارے نفس	میں	نہ	اور	زمین	میں	مصیبت	سے

مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

زمین پر کوئی مصیبت وارد نہیں ہوتی اور نہ تمہارے نفوس میں

نَّبْرَاَهَا	اَنْ	قَبْلِ	مِّنْ	كِتٰبٍ	فِيْ	اِلَّا
ہم اسے ظاہر کرتے ہیں	کہ	پہلے	سے	کتاب	میں	مگر

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ

مگر وہ ایک کتاب میں (مستور) ہے پیشتر اس کے کہ ہم اسے ظاہر کریں۔

يَسِيْرٌ	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	اِنَّ
آسان	اللہ	پر	یہ، وہ	یقیناً

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿23﴾ ۚ

یقیناً یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

فَاتَكُمْ	مَا	عَلٰى	لِّكَيْلَا تَاْسَوْا
وہ تم سے کھو گیا	جو	اوپر، پر	تا کہ تم غمگین نہ ہو

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

(یاد رہے یہ تقدیر الٰہی ہے) تا کہ تم اس پر جو تم سے کھویا گیا غم نہ کرو

وَ	لَا تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ
اور	تم خوش نہ ہو	اس پر جو	اس نے تمہیں دیا

وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

اور اُس پر اتراؤ نہیں جو اُس نے تمہیں دیا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ
اور	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	ہر ایک	تکبر کرنے والا	بڑھ بڑھ کر فخر کرنے والا

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ (24)

اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، بڑھ بڑھ کر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ
وہ لوگ	وہ بخل کرتے ہیں	اور	وہ حکم دیتے ہیں	لوگ	بخل کا

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ

(یعنی) ان لوگوں کو جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ
اور	جو	وہ منہ پھیرتا ہے	پس یقیناً	اللہ	وہ	بے نیاز	صاحب حمد

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (25)

اور جو منہ پھیر لے تو (وہ جان لے کہ) یقیناً اللہ ہی بے نیاز اور صاحبِ حمد ہے۔

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ
یقیناً	ہم نے بھیجے	ہمارے رسول	کھلے نشانات کے ساتھ	اور	ہم نے اتارا	ان کے ساتھ

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ

ہم نے یقیناً اپنے رسول کھلے کھلے نشانوں کے ساتھ بھیجے اور ان کے ساتھ

الْكِتٰبَ	وَ	الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ
کتاب	اور	ترازو	کہ وہ قائم ہو جائے	لوگ	انصاف پر

الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

کتاب اُتاری اور عدل کا ترازو بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہ سکیں۔

وَ	اَنۡزَلۡنَا	الۡحَدِيۡدَ	فِيۡهِ	بَاۡسٌ	شَدِيۡدٌ	وَّ	مَنَافِعُ
اور	ہم نے اتارا	لوہا	اس میں	لڑائی، جنگ	شدید، سخت	اور	فائدے

وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ فِيۡهِ بَاۡسٌ شَدِيۡدٌ وَّمَنَافِعُ

اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں سخت لڑائی کا سامان اور انسانوں کے لئے بہت سے فوائد ہیں۔

لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعۡلَمَ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّنۡصُرُهٗ	وَ	رُسُلَهٗ	بِالۡغَيۡبِ
لوگوں کے لئے	اور	تا کہ وہ جان لے	اللہ	جو	وہ اس کی مدد کرتا ہے	اور	اس کے رسول	غیب سے

لِلنَّاسِ وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ

تا کہ اللہ اسے جان لے جو اس کی اور اس کے رسولوں کی غیب میں بھی مدد کرتا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِىٌّ	عَزِيۡزٌ	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا
یقیناً	اللہ	طاقتور	کامل غلبہ والا	اور	ضرور یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح

ع 3 6 19 اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ۧ (26) وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا

یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے نوح

وَّ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَ	جَعَلۡنَا	فِىۡ	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ
اور	ابراہیم	اور	ہم نے بنایا	میں	ان دونوں کی اولاد	نبوت

وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

اور ابراہیم کو (بھی) بھیجا اور دونوں کی ذرّیت میں نبوت

وَ	الۡكِتٰبَ	فَمِنۡهُمۡ	مُّهۡتَدٍ	وَ	كَثِيۡرٌ	مِّنۡهُمۡ	فٰسِقُوۡنَ
اور	کتاب	پس ان میں سے	ہدایت پانے والا	اور	بہت	ان میں سے	فاسق (جمع)

وَالۡكِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ (27)

اور کتاب (کی عطا) رکھ دی۔ پس ان میں وہ بھی تھا جو ہدایت پا گیا جبکہ ایک بڑی تعداد ان میں سے گمراہوں کی تھی۔

ثُمَّ	قَفَّيۡنَا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمۡ	بِرُسُلِنَا
پھر	ہم نے پیچھے بھیجا	پر	ان کے آثار/ان کے قدم	ہمارے رسولوں کو

ثُمَّ قَفَّيۡنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا

پھر ہم نے ان کے آثار پر متواتر اپنے رسول بھیجے

وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ
اور	ہم نے پیچھے بھیجا	عیسیٰ کو	ابن، بیٹا	مریم

وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اور عیسیٰ ابن مریم کو بھی پیچھے لائے

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا
اور	ہم نے اسے دیا	انجیل	اور	ہم نے بنایا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا

اور اسے ہم نے انجیل عطا کی اور

فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً
میں	دل (جمع)	وہ لوگ	انہوں نے اس کی پیروی کی	نرمی	اور	رحمت، مہربانی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ

ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے اس کی پیروی کی نرمی اور مہربانی رکھ دیں۔

وَ	رَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا	كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ
اور	رہبانیت	انہوں نے اسے ایجاد کیا	نہیں	ہم نے اسے فرض کیا	ان پر

وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

اور ہم نے ان پر وہ رہبانیت فرض نہیں کی تھی جو انہوں نے بدعت بنالی

اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ	اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا
مگر	چاہنا	رضوان، رضاجوئی	اللہ	پس نہیں	انہوں نے اس کی رعایت کی

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

مگر اللہ کی رضاجوئی (فرض کی تھی)

حَقَّ	رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حق	اس کی رعایت	پس ہم نے دیا	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پس انہوں نے اس کی رعایت کا حق ادا نہ کیا۔ پس ہم نے ان میں سے ان کو جو ایمان لائے

مِنۡهُمۡ	اَجۡرَهُمۡ	وَ	كَثِيۡرٌ	مِّنۡهُمۡ	فٰسِقُوۡنَ
ان میں سے	ان کا اجر	اور	اکثر، بہت	ان میں سے	فاسق (جمع)

مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿28﴾

(اور نیک عمل بجالائے) ان کا اجر دیا جبکہ ایک بڑی تعداد ان میں بدکرداروں کی تھی۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَ	اٰمِنُوۡا	بِرَسُوۡلِهٖ	يُؤۡتِكُمۡ	كِفۡلَيۡنِ
اور	تم ایمان لاؤ	اس کے رسول پر	وہ تمہیں دے گا	دوہرا حصہ، دوگنا

وَاٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِهٖ يُؤۡتِكُمۡ كِفۡلَيۡنِ

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں

مِنۡ	رَّحۡمَتِهٖ	وَ	يَجۡعَلۡ	لَّكُمۡ
سے	اس کی رحمت	اور	وہ عطا کرے گا	تمہیں

مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ

اپنی رحمت میں سے دُہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک

نُوۡرًا	تَمۡشُوۡنَ	بِهٖ	وَ	يَغۡفِرۡ لَكُمۡ	وَ	اللّٰهُ
نور	تم چلتے ہو	اس کے ساتھ	اور	وہ تمہیں بخش دے گا	اور	اللہ

نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ

نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	لِّئَلَّا	يَعۡلَمَ	اَهۡلُ	الۡكِتٰبِ
بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	تا کہ نہ	وہ جانتا ہے	اہل	کتاب

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۚ﴿29﴾ لِّئَلَّا يَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ

بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تا کہ اہل کتاب

اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ
کہ نہ	وہ قدرت رکھتے ہیں	پر، اوپر	چیز	سے	فضل	اللہ

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ

کہیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ ان (مومنوں) کو اللہ کے فضل کے حصول پر کچھ قدرت نہیں

وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
اور	کہ	فضل	ہاتھ میں	اللہ	وہ اسے دیتا ہے

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

جبکہ یقیناً تمام تر فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ اس کو

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
جو، جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	فضل والا	بڑا، عظیم

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿30﴾ ع 4 4 20

جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرّخص ۔اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ اَلْاُوْلیٰ کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Qala Fama khatbukum

Twenty Seventh Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-26-0

Published by Majlis Ansarullah UK

Published by Majlis Ansarullah UK